و قال الذين 19

# القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقَالَ | الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ | لِقَآءَنَا | لَوْلَآ | اُنْزِلَ |
| اور کہا | اُن لوگوں نے جو | نہیں اُمید رکھتے | ہماری ملاقات کی | کیوں نہیں | اُتارے گئے |

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْنَا | الْمَلٰٓئِكَةُ | اَوْ | نَرٰى | رَبَّنَا ؕ | لَقَدِ |
| ہم پر | فرشتے | یا | ہم دیکھتے | اپنے رب کو | البتہ تحقیق |

ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے؟ یا ہم اپنے رب ہی کو دیکھتے؟

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اسْتَكْبَرُوْا | فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ | وَعَتَوْ | عُتُوًّا | كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ | |
| بہت بڑے بن گئے وہ | اپنے دلوں میں | اور انہوں نے سرکشی اختیار کی | سرکشی | بہت بڑی | |

وہ اپنے دلوں میں بہت بڑے بن گئے اور انہوں نے سرکشی اختیار کی، بہت بڑی سرکشی (21)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | يَرَوْنَ | الْمَلٰٓئِكَةَ | لَا بُشْرٰى | يَوْمَئِذٍ | لِّلْمُجْرِمِيْنَ |
| جس دن | وہ دیکھیں گے | فرشتوں کو | نہیں خوش خبری | اُس دن | مجرموں کے لیے |

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے مجرموں کے لیے اُس دن کوئی خوش خبری نہیں ہوگی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَيَقُوْلُوْنَ | حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ | وَقَدِمْنَآ | اِلٰى | مَا | عَمِلُوْا | |
| اور وہ کہیں گے | ایک مضبوط آڑ ہو | اور آئیں گے ہم | طرف | اس کی جو | اُنہوں نے کیا تھا | |

اور وہ کہیں گے (کاش! ان کے اور ہمارے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔(22) اور ہم اُن کے ہر عمل کی طرف آئیں گے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ عَمَلٍ | فَجَعَلْنٰهُ | هَبَآءً | مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ | اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ |
| کوئی عمل | تو ہم بنادیں گے اسے | خاک | اُڑتی ہوئی | جنت والے |

جو انہوں نے کوئی بھی عمل کیا تھا تو ہم اُسے اُڑتی ہوئی خاک بنادیں گے۔(23) جنت والے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَئِذٍ | خَيْرٌ | مُّسْتَقَرًّا | وَّاَحْسَنُ | مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ | وَيَوْمَ | تَشَقَّقُ |
| اُس دن | بہترین | ٹھکانے میں ہوں گے | اور بہت اچھی | آرام گاہ میں | اور جس دن | پھٹ جائے گا |

اُس دن بہترین ٹھکانے میں اور بہت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے۔(24) اور جس دن



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

آسمان | بادلوں کے ساتھ | اور نازل کیے جائیں گے | فرشتے | لگاتار نازل کیا جانا

آسمان بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں گے، لگاتار نازل کیا جانا (25)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا

بادشاہت | اس روز | حقیقی | رحمٰن کی ہوگی | اور ہوگا | دن

اُس روز حقیقی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی اور وہ

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

کافروں پر | بڑا مشکل | اور جس دن | چبائے گا | ظالم | اپنے ہاتھوں کو

دن کافروں پر بڑا مشکل ہوگا۔(26) اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو چبائے گا،

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

وہ کہے گا | اے کاش میں | میں اختیار کرتا | ساتھ | رسول کے | کچھ راستہ

وہ کہے گا: اے کاش کہ میں نے رسول کے ساتھ (ہدایت) کا کچھ راستہ اختیار کرتا!(27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

ہائے میری بربادی | کاش کہ میں | نہ بناتا | فلاں شخص کو | دلی دوست | بلاشبہ یقیناً

ہائے میری بربادی! کاش میں فلاں شخص کو دلی دوست نہ بناتا۔(28)

اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ

اس نے بہکا دیا مجھے | نصیحت سے | بعد اس کے | جب | وہ آچکی میرے پاس | اور ہے

بلاشبہ یقیناً اُس نے مجھے اس کے بعد نصیحت سے بہکا دیا جب کہ وہ میرے پاس آچکی تھی

الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ

شیطان | انسان کے لیے | چھوڑ جانے والا | اور کہے گا | رسول | اے میرے رب

اور انسان کو شیطان ہمیشہ چھوڑ جانے والا ہے۔(29) اور رسول کہے گا اے میرے رب!



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

یقیناً میری قوم نے بنا رکھا تھا اس قرآن کو چھوڑا ہوا

یقیناً اس قرآن کو میری قوم نے چھوڑا ہوا بنا رکھا تھا۔(30)

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ

اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے کوئی دشمن مجرموں میں سے اور کافی ہے

اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کے لیے کوئی نہ کوئی دشمن بنایا ہے

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

آپ کا رب ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا اور کہا اُن لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا

اور آپ کا رب ہی ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے۔(31) اور اُن لوگوں نے کہا جنھوں نے کفر کیا،

مع

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ ۛ

کیوں نہ نازل کیا گیا اس پر قرآن ایک ہی بار اسی طرح

اس پر پورا قرآن ایک ہی بار کیوں نہ نازل کر دیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اُتارا)

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ

تاکہ ہم مضبوط کریں ساتھ اس کے آپ کے دل کو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے ہم نے اسے

تاکہ ہم آپ کے دل کو اس کے ساتھ مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا،

تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ

خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا اور نہیں لاتے وہ آپ کے پاس کوئی مثال مگر لاتے ہیں ہم آپ کے پاس

خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔(32) اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم تیرے پاس

بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ

حق کو اور بہترین تفسیر کو جو لوگ جمع کیے جائیں گے

حق اور بہترین تفسیر لاتے ہیں۔(33) جو لوگ



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

اپنے چہروں کے بل | جہنم کی طرف | وہی لوگ | بدترین | ٹھکانہ

اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے وہی لوگ ٹھکانے میں بدترین

وَّ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿۳۴﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

ع ۳ ۱۴ ۱

اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں | راستے سے | اور بلاشبہ یقیناً | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب

اور راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔(34) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِيۡرًا ﴿۳۵﴾ ج

اور بنایا ہم نے | ساتھ اُس کے | بھائی اس کا | ہارون | بوجھ بٹانے والا

اور اس کے ساتھ اُس کے بھائی ہارون کو بوجھ بٹانے والا بنایا۔(35)

فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ اِلَى الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ

پھر کہا ہم نے | تم دونوں جاؤ | طرف | لوگوں کی | جنہوں نے | جھٹلایا | ہماری آیات کو

پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا

فَدَمَّرۡنٰهُمۡ تَدۡمِيۡرًا ﴿۳۶﴾ ؕ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

تو برباد کر دیا ہم نے انہیں | بری طرح تباہ و برباد کرنا | اور نوح کی قوم | جب | انہوں نے جھٹلا دیا

تو ہم نے اُنہیں تباہ و برباد کر دیا، بری طرح تباہ و برباد کرنا۔(36) اور نوح کی قوم کو ہم نے

الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ

رسولوں کو | غرق کر دیا ہم نے اُن کو | اور بنایا ہم نے اُن کو | لوگوں کے لیے | نشانی

غرق کر دیا جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلا دیا اور ہم نے اُنہیں لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا

وَاَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۳۷﴾ ج وَّعَادًا وَّثَمُوۡدَا۠

اور تیار کر رکھا ہے ہم نے | ظالموں کے لیے | عذاب | دردناک | اور عاد کو | اور ثمود کو

اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(37) اور عاد اور ثمود کو



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَّاَصۡحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوۡنًۢا بَیۡنَ ذٰلِكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۸﴾

اور کنوئیں والے کو | اور زمانے کے لوگوں کو | درمیان | اس کے | بہت سے

اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سے زمانے کے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا۔(38)

وَكُلًّا ضَرَبۡنَا لَهُ الۡاَمۡثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرۡنَا

اور ہر ایک کے لیے | بیان کیں ہم نے | اُن کے لیے | مثالیں | اور ہر ایک کو | برباد کر دیا ہم نے

اور ہر ایک کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور ہر ایک کو ہم نے برباد کر دیا

تَتۡبِیۡرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدۡ اَتَوۡا عَلَى الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡۤ

بری طرح تباہ و برباد کرنا | اور بلاشبہ یقیناً | وہ آئے ہیں | اُوپر | بستی کے | جو

بری طرح تباہ و برباد کرنا۔(39) اور بلاشبہ یقیناً یہ لوگ اس بستی پر سے آئے ہیں

اُمۡطِرَتۡ مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ اَفَلَمۡ یَكُوۡنُوۡا یَرَوۡنَهَا ۚ بَلۡ

برسائی گئی | بارش | بدترین | تو کیا نہیں | وہ دیکھا کرتے تھے اسے | بلکہ

جس پر بدترین بارش برسائی گئی تو کیا وہ اسے دیکھا نہیں کرتے تھے؟ بلکہ وہ

كَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ نُشُوۡرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوۡكَ اِنۡ

تھے وہ | نہیں اُمید رکھتے | دوبارہ اٹھائے جانے کی | اور جب | وہ دیکھتے ہیں آپ کو | نہیں

دوبارہ اُٹھائے جانے کی اُمید ہی نہیں رکھتے۔(40) اور جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں

یَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیۡ بَعَثَ اللّٰهُ

وہ بناتے آپ کو | مگر | مذاق | کیا یہی ہے وہ شخص | جسے | بھیجا | اللہ تعالیٰ نے

تو وہ آپ کو مذاق بنا لیتے ہیں کہ کیا یہی ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے

رَسُوۡلًا ﴿۴۱﴾ اِنۡ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ

رسول بنا کر | بے شک | قریب تھا | کہ وہ بہکا دیتا ہمیں | ہمارے معبودوں سے | اگر نہ

رسول بنا کر بھیجا ہے؟(41) بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں ہی سے بہکا دیتا اگر



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| أَنْ | صَبَرْنَا | عَلَيْهَا ۚ | وَسَوْفَ | يَعْلَمُونَ | حِينَ |
| یہ کہ | جمے رہتے ہم | اس پر | اور جلد ہی | وہ جان لیں گے | جب |

ہم اس پر جمے نہ رہتے اور جلد ہی وہ جان لیں گے جب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَرَوْنَ | الْعَذَابَ | مَنْ | أَضَلُّ | سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ |
| دیکھیں گے | عذاب کو | کون | سب سے زیادہ بھٹکا ہے | راستے سے |

عذاب دیکھیں گے کہ کون سب سے زیادہ راستے سے بھٹکا ہوا ہے؟(42)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| أَرَءَيْتَ | مَنِ | اتَّخَذَ | إِلَٰهَهُ | هَوَاهُ ۚ | أَفَأَنْتَ |
| کیا آپ نے دیکھا | جس نے | بنالیا ہے | اپنا معبود | اپنی خواہش نفس کو | تو کیا آپ |

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے؟ تو کیا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَكُونُ | عَلَيْهِ | وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ | أَمْ | تَحْسَبُ | أَنَّ |
| ہوں گے | اُس (شخص) پر | ذمہ دار | یا | آپ خیال کرتے ہیں | یقیناً |

ایسے شخص پر آپ ذمہ دار ہوں گے؟(43) یا آپ خیال کرتے ہیں کہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَكْثَرَهُمْ | يَسْمَعُونَ | أَوْ | يَعْقِلُونَ ۚ | إِنْ | هُمْ | إِلَّا |
| اکثر اُن میں سے | وہ سنتے ہیں | یا | وہ سمجھتے ہیں | نہیں | وہ | مگر |

اُن میں سے اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَالْأَنْعَامِ | بَلْ | هُمْ | أَضَلُّ | سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ ع | أَلَمْ |
| چوپایوں جیسے | بلکہ | وہ | زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں | راستے سے | کیا نہیں |

چوپایوں جیسے ہیں بلکہ وہ راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔(44)

ع ۴ ۲

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَرَ | إِلَىٰ | رَبِّكَ | كَيْفَ | مَدَّ | الظِّلَّ ۚ |
| آپ نے دیکھا | طرف | اپنے رب کی | کس طرح | اس نے پھیلا دیا ہے | سائے کو |

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اُس نے سائے کو کس طرح پھیلا دیا ہے؟



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَوْ | شَآءَ | لَجَعَلَهٗ | سَاكِنًا ۚ | ثُمَّ | جَعَلْنَا |
| اور اگر | وہ چاہتا | ضرور کر دیتا اُسے | ساکن | پھر | بنایا ہم نے |

اور اگر وہ چاہتا تو اُسے ضرور ساکن بنا دیتا پھر ہم نے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الشَّمْسَ | عَلَيْهِ | دَلِيْلًا ۙ﴿۴۵﴾ | ثُمَّ | قَبَضْنٰهُ | اِلَيْنَا |
| سورج کو | اُس پر | دلیل | پھر | سمیٹا ہم نے اسے | اپنی طرف |

سورج کو اُس پر دلیل بنایا۔(45) پھر ہم نے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَبْضًا | يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ | وَهُوَ | الَّذِيْ | جَعَلَ | لَكُمُ |
| سمیٹنا | آہستہ آہستہ | اور وہی | جس نے | بنایا | تمہارے لیے |

آہستہ آہستہ اُسے اپنی طرف سمیٹا، آہستہ آہستہ سمیٹنا۔(46) اور وہی ہے جس نے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّيْلَ | لِبَاسًا | وَّالنَّوْمَ | سُبَاتًا | وَّجَعَلَ | النَّهَارَ |
| رات کو | پردہ پوش | اور نیند کو | آرام | اور بنایا | دن کو |

رات کو تمہارے لیے پردہ پوش اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ | وَهُوَ | الَّذِيْٓ | اَرْسَلَ | الرِّيٰحَ | بُشْرًۢا |
| جی اُٹھنے (کا وقت) | اور وہی ہے | جس نے | بھیجا | ہواؤں کو | خوشخبری (بنا کر) |

جی اُٹھنے کا وقت بنایا۔(47) اور وہی ہے جس نے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيْنَ يَدَيْ | رَحْمَتِهٖ ۚ | وَاَنْزَلْنَا | مِنَ السَّمَآءِ | مَآءً |
| آگے آگے | اپنی رحمت کے | اور نازل کیا ہم نے | آسمان سے | پانی |

اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجا اور ہم نے آسمان سے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طَهُوْرًا ۙ﴿۴۸﴾ | لِّنُحْيِۦَ | بِهٖ | بَلْدَةً | مَّيْتًا | وَّنُسْقِيَهٗ |
| پاک کرنے والا | تاکہ ہم زندہ کریں | اس کے ذریعے | شہر کو | مردہ | اور ہم پلائیں اُس کو |

پاک کرنے والا پانی نازل کیا۔(48) تاکہ اُس کے ذریعے ہم مردہ شہر کو زندہ کریں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

اس میں سے جو | پیدا کیا ہم نے | چوپایوں کو | اور انسانوں کو | بہت سے

اور اس میں سے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو پانی پلائیں جن کو ہم نے پیدا کیا۔(49)

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ

اور بلاشبہ یقیناً | پھیر پھیر کر بیان کیا ہم نے اسے | درمیان اُن کے | تاکہ وہ سبق حاصل کریں

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اسے اُن کے درمیان پھیر پھیر کر بیان کیا ہے تاکہ وہ سبق حاصل کریں، پھر بھی

فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا

پھر نہیں مانا | اکثر | لوگوں نے | ناشکری کے سوا | اور اگر | چاہتے ہم

اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ نہیں مانا۔(50) اور اگر ہم چاہتے تو

لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

ہم ضرور بھیجتے | ہر بستی میں | ایک ڈرانے والا | چنانچہ آپ نہ مانیں | کافروں کی بات

ضرور ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے۔(51) چنانچہ آپ کافروں کی بات نہ مانیں

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور جہاد کرو اُن سے | ساتھ اس کے | جہاد | بہت بڑا | اور وہی | جس نے

اور اس قرآن کے ساتھ ان سے جہاد کریں، بہت بڑا جہاد۔(52) اور وہی ہے جس نے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا

ملا دیا | دو سمندروں کو | یہ | میٹھا ہے | پیاس بجھانے والا | اور یہ

دو سمندروں کو ملا دیا یہ میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا ہے

مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

نمکین | کڑوا | اور اس نے کر دی | اُن دونوں کے درمیان | ایک پردہ | اور آڑ

اور یہ نمکین، کڑوا ہے اور اُس نے دونوں کے درمیان ایک پردہ اور



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مَّحۡجُوۡرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ

مضبوط اور وہ جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو پھر بنایا اسے

مضبوط آڑ کر دی۔(53)اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔

نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیۡرًا ﴿۵۴﴾

نسب والا اور سسرال والا اور (ہمیشہ سے) ہے آپ کا رب پوری طرح قدرت رکھنے والا

پھر اسے نسب والا اور سسرال والا بنایا اور آپ کا رب ہمیشہ سے پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(54)

وَیَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنۡفَعُهُمۡ وَلَا یَضُرُّهُمۡ ؕ

اور وہ عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو نہیں نفع پہنچا سکتے انہیں اور نہ نقصان دے سکتے ہیں انہیں

اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نہ ہی نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی انہیں نقصان دے سکتے ہیں

وَكَانَ الۡكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیۡرًا ﴿۵۵﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

اور (ہمیشہ ہی) ہے کافر اپنے رب ہی کے خلاف مددگار اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو

اور کافر اپنے رب ہی کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔(55)اور ہم نے آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ﴿۵۶﴾ قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ

مگر خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آپ کہہ دیں نہیں میں مانگتا تم سے اس پر

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(56)

مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ

کوئی بدلہ مگر جو چاہے یہ کہ اختیار کر لے طرف اپنے رب کی

آپ کہہ دیں کہ میں اس کا تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے

سَبِیۡلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلۡ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ

راستہ اور آپ بھروسہ کریں اُوپر زندہ کے جسے نہیں موت آئے گی

اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے۔(57)اور آپ اُس زندہ پر بھروسہ کریں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ

اور آپ تسبیح کریں ساتھ اس کی حمد کے اور وہ کافی ہے ساتھ اس کے گناہوں سے اپنے بندوں کے

اور آپ اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی

خَبِيۡرَا ۛۚ ۝٥٨ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا

پوری طرح خبر رکھنے والا جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو

پوری طرح خبر رکھنے والا ہے۔(58) جس نے آسمانوں کو اور زمین کو

بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ۛۚ

اُن دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پھر وہ بلند ہوا اُوپر عرش کے

اور اُن کے درمیان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر بلند ہوا،

اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـئَلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ۝٥٩ وَاِذَا

وسیع رحمت والا سو آپ پوچھ لیں اس کے بارے میں کسی پوری خبر رکھنے والے سے اور جب

وسیع رحمت والا ہے سو آپ اس کے بارے میں کسی پوری خبر رکھنے والے سے پوچھ لیں۔(59) اور جب ان سے

قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُ ق

کہا جاتا ہے اُن کے لیے سجدہ کرو رحمٰن کو تو وہ کہتے ہیں اور کیا ہے رحمٰن

کہا جاتا ہے رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے؟

اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ۝٦٠

کیا ہم سجدہ کریں جس کے لیے تم حکم دیتے ہو ہمیں اور اس بات نے اضافہ کیا اُن کے بدکنے میں

کیا ہم اُسے سجدہ کریں جس کے لیے تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس بات نے اُن کے بدکنے میں اور اضافہ کیا۔(60)

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ

بہت برکت والا ہے جس نے بنائے آسمان میں بُرج اور بنائے

بہت برکت والا ہے جس نے آسمان میں بُرج بنائے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فِيهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

اس میں ایک چراغ (سورج) اور چاند روشنی کرنے والا اور وہی ہے جس نے بنایا

اور اس میں ایک چراغ اور ایک روشنی کرنے والا چاند بنایا۔(61) اور وہی ہے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ

رات کو اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہر اس شخص کے لیے چاہے یہ کہ

جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا ہر اُس شخص کے لیے جو

يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

نصیحت حاصل کرے یا وہ چاہے شکر گزار بننا اور بندے رحمٰن کے

چاہے کہ نصیحت حاصل کرے یا شکر گزار بننا چاہے۔(62)

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

جو چلتے ہیں زمین پر نرمی، عاجزی سے اور جب بات کریں اُن سے

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی اور عاجزی سے چلتے ہیں اور جب

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ

جاہل وہ کہہ دیتے ہیں سلام ہو اور جو لوگ رات گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے

جاہل اُن سے بات کریں تو کہہ دیتے ہیں سلام ہو۔(63) اور جو اپنے رب کے لیے

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

سجدے اور قیام میں اور جو لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے

سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں۔(64) اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

ہم سے عذاب جہنم کا یقیناً عذاب اُس کا (ہمیشہ سے) ہے چمٹنے والا

ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ یقیناً اس کا عذاب ہمیشہ چمٹنے والا ہے۔(65)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ إِذَآ

بلاشبہ وہ | بہت ہی بری ہے | ٹھہرنے کی جگہ | اور اقامت کی جگہ | اور وہ لوگ | جب

بلاشبہ وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ اور اقامت کی جگہ ہے۔(66) اور وہ لوگ کہ جب

أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

خرچ کرتے ہیں | نہ فضول خرچی کرتے ہیں | اور نہ کنجوسی کرتے ہیں | اور ہوتا ہے | درمیان | اس کے

خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ

اعتدال پر | اور جو لوگ | نہیں پکارتے | ساتھ | اللہ تعالیٰ کے | کوئی معبود | دوسرا

اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔(67) اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اور نہیں قتل کرتے | کسی جان کو | جس کو | حرام کیا ہے | اللہ تعالیٰ نے | مگر | حق کے ساتھ

اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اُسے قتل نہیں کرتے مگر حق کے ساتھ

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ لا

اور وہ زنا نہیں کرتے | اور جو کوئی | کرے گا | ایسا | وہ ملے گا | سخت گناہ کو

اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ سخت گناہ کو ملے گا۔(68)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ

دوگنا کیا جائے گا | اُس کے لیے | عذاب | دن | قیامت کے | اور وہ ہمیشہ رہے گا

قیامت کے دن اُس کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا

فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

اس میں | ذلیل کیا ہوا | مگر | جس نے | توبہ کی | اور ایمان لایا

اور وہ اُسی میں ہمیشہ ذلیل کیا ہوا رہے گا۔(69) مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ

اور عمل کیے | عمل | نیک | تو یہی لوگ | بدل دے گا | اللہ تعالیٰ

اور نیک عمل کیے تو یہی لوگ ہیں جن کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ

سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾

جن کی بُرائیوں کو | نیکیوں میں | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا

نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(70)

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ

اور جس شخص نے | توبہ کی | اور عمل کیے | نیک | تو یقیناً وہ | رجوع کرتا ہے

اور جس شخص نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو یقیناً وہ رجوع کرتا ہے

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

طرف | اللہ تعالیٰ کی | سچا رجوع کرنا | اور جو لوگ | نہیں حاضر ہوتے | جھوٹ میں

اللہ تعالیٰ کی طرف، سچا رجوع کرنا۔(71) اور جو لوگ جھوٹ میں شامل نہیں ہوتے

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ

اور جب | گزرتے ہیں | بے ہودہ پر | گزر جاتے ہیں | شرافت سے | اور جنہیں

اور جب کسی بے ہودہ کام پر سے گزرتے ہیں تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔(72)

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

جب | نصیحت کی جاتی ہے | آیات سے | اُن کے رب کی | نہیں گرتے | اُس پر

جنہیں اُن کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

بہرے | اور اندھے ہوکر | اور جو لوگ | کہتے ہیں | اے ہمارے رب | عطا کر ہمیں

اُن پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گرتے۔(73) اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ اَزْوَاجِنَا | وَذُرِّيّٰتِنَا | قُرَّةَ | اَعْيُنٍ | وَّاجْعَلْنَا |
| ہماری بیویوں سے | اور ہماری اولادوں سے | ٹھنڈک | آنکھوں کی | اور بنادے ہمیں |

ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلْمُتَّقِيْنَ | اِمَامًا ﴿۷۴﴾ | اُولٰٓئِكَ | يُجْزَوْنَ | الْغُرْفَةَ |
| متقیوں کا | امام | یہی لوگ | جزا میں دیے جائیں گے | بالاخانے |

متقیوں کا امام بنادے۔(74) یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کی جزا میں بالاخانے دیے جائیں گے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا | صَبَرُوْا | وَيُلَقَّوْنَ | فِيْهَا | تَحِيَّةً |
| بدلے اس کے جو | اُنہوں نے صبر کیا | اور استقبال کیا جائے گا ان کا | اس میں | زندگی کی دُعا |

اور اس میں اُن کا استقبال زندگی کی دُعا اور سلام سے کہا جائے گا۔(75)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ | خٰلِدِيْنَ | فِيْهَا ط | حَسُنَتْ | مُسْتَقَرًّا |
| اور سلام سے | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | بہت اچھی | ٹھہرنے کی جگہ |

اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں بہت اچھی ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ہے۔(76)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ | قُلْ | مَا | يَعْبَؤُا بِكُمْ | رَبِّيْ | لَوْلَا |
| اور رہنے کی جگہ | آپ کہہ دیں | نہیں | پرواہ کرتا تمہاری | رب میرا | اگر نہ |

آپ کہیں اگر تمہاری دُعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری بالکل بھی پرواہ نہ کرتا؟

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دُعَآؤُكُمْ ج | فَقَدْ | كَذَّبْتُمْ | فَسَوْفَ | يَكُوْنُ | لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع |
| دُعا ہوتی تمہاری | سو یقیناً | جھٹلا دیا تم نے | تو جلد ہی | ہوگا | چمٹ جانے والا |

سو یقیناً تم نے جھٹلا دیا تو جلد ہی (اس کا انجام) چمٹ جانے والا ہوگا۔(77)

ع ۱۷/۶/۴ الربع

## ایاتها ۲۲۷ — ۲٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ۴۷ — رکوعاتها ۱۱

سُورہ شعراء مکی ہے اس میں دوسو ستائیس آیات اور گیارہ رکوع ہیں۔

المنزل ۵



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ

طسم | یہ ہیں | آیات | کتاب کی | واضح | شاید کہ آپ

طسم۔(1) یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔(2) شاید آپ خود کو

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

ہلاک کرنے والے ہیں | اپنے آپ کو | یہ کہ نہیں | ہوتے وہ | مومن

ہلاک کرنے والے ہیں کہ وہ مومن کیوں نہیں ہوتے؟(3)

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً

اگر | ہم چاہیں | ہم اتار دیں | اُن پر | آسمان سے | کوئی نشانی

اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے کوئی نشانی اُتار دیں،

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

پھر ہو جائیں | گردنیں اُن کی | اس کے سامنے | جھکنے والی | اور نہیں آتی اُن کے پاس

پھر اُن کی گردنیں اُس کے سامنے جھکنے والی ہو جائیں۔(4) اور اُن کے پاس

مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

کوئی نصیحت | رحمٰن کی طرف سے | نئی | مگر | وہ ہیں | اس سے

رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اُس سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

منہ موڑنے والے | پس یقیناً | جھٹلا دیا اُنہوں نے | تو جلد ہی آئیں گی اُن کے پاس | خبریں

منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔(5) پس یقیناً جب اُنہوں نے جھٹلا ہی دیا ہے تو اب جلد ہی اُن کے پاس اُن کی خبریں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى

اس کی جو   تھے وہ   جن کا   مذاق اُڑاتے   اور کیا نہیں   اُنہوں نے دیکھا   طرف

آئیں گی جن کا یہ مذاق اُڑاتے تھے۔(6) اور کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ

الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾

زمین کی   کتنی   اُگائیں ہم نے   اس میں   ہر قسم کی   عمدہ نباتات

ہم نے اُس میں ہر قسم کی کتنی عمدہ نباتات اُگائی ہیں؟(7)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بے شک   اس میں   یقیناً ایک نشانی ہے   اور نہیں   ہیں   اکثر اُن کے

بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور اُن کے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(8)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع

ایمان لانے والے   اور یقیناً   رب آپ کا   وہ   سب پر غالب ہے   نہایت رحم والا ہے

اور یقیناً آپ کا رب سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(9)

ع ١ ٩ ٥

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

اور جب   پکارا   آپ کے رب نے   موسیٰ کو   یہ کہ   تم جاؤ

اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا:

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

ظالم قوم کے پاس   قوم   فرعون کی   کیا نہیں   وہ ڈرتے

”یہ کہ تم ظالم قوم کے پاس جاؤ۔(10) فرعون کی قوم (کے پاس)، کیا وہ نہیں ڈرتے؟“(11)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ ط

اُس نے کہا   اے میرے رب   یقیناً میں   میں ڈرتا ہوں   یہ کہ   وہ مجھے جھٹلائیں گے

اُس نے کہا:”اے میرے رب! یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔(12)



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ

اور تنگ ہو رہا ہے | سینہ میرا | اور نہیں چل رہی | میری زبان | آپ بھیج دیں

اور میرا سینہ تنگ ہو رہا ہے اور میری زبان چل نہیں رہی لہٰذا آپ

إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ

طرف | ہارون کی | اور اُن کا | مجھ پر | ایک گناہ ہے | پس میں ڈرتا ہوں

ہارون کی طرف وحی بھیج دیں۔(13) اور مجھ پر اُن کا ایک گناہ بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ

أَن يَقْتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا

یہ کہ | وہ قتل کر دیں گے مجھے | اللہ نے فرمایا | ہرگز نہیں | پس دونوں جاؤ | ہماری نشانیوں کے ساتھ

وہ مجھے قتل کر دیں گے۔"(14) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "ہرگز نہیں! پھر تم دونوں

إِنَّا مَعَكُم مُّسْتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ

یقیناً ہم | تمہارے ساتھ ہیں | خوب سننے والے | تو دونوں جاؤ | فرعون کے پاس

ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، یقیناً ہم تمہارے ساتھ خوب سننے والے ہیں۔(15) تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ

فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ أَنْ أَرْسِلْ

پھر دونوں کہو | یقیناً ہم | پیغام پہنچانے والے ہیں | رب العالمین کا | یہ کہ | بھیج دے

پھر دونوں کہو: "یقیناً ہم رب العالمین کا پیغام پہنچانے والے ہیں۔(16) یہ کہ

مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٧﴾ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا

ہمارے ساتھ | بنی اسرائیل کو | فرعون نے کہا | کیا نہیں | ہم نے پالا تمہیں | اپنے ہاں

بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔"(17) فرعون نے کہا: "کیا ہم نے اپنے ہاں

وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ

بچہ | اور رہے تم | ہم میں | اپنی عمر کے | کئی سال | اور کیا تم نے

تمہیں بچہ سا نہیں پالا تھا؟ اور تم ہمارے یہاں اپنی عمر کے کئی سال رہے؟(18)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فَعَلْتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ

اپنا کام | جو | کیا تونے | اور تم | ناشکروں میں سے ہو | اس نے کہا

اور تم نے اپنا وہ کام کیا جو تم نے کیا اور تم ناشکروں میں سے ہو۔" (19)

فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ

میں نے کیا اُس کو | تب | اور میں | راستہ گم کرنے والوں میں سے تھا | پھر میں بھاگ گیا

موسیٰ نے کہا: "میں نے یہ کام تب کیا تھا اور جب میں راستہ گم کرنے والوں میں سے تھا۔ (20)

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا

تم سے | جب | مجھے ڈر لگا تم سے | تو عطا کی | مجھے | میرے رب نے | حکمت

پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا تو میرے رب نے مجھے

وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا

اور اس نے بنایا مجھے | رسولوں میں سے | اور یہی | احسان ہے | تم احسان جتا رہے ہو

حکمت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ (21) اور یہی وہ احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو؟

عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

مجھ پر | یہ کہ | غلام بنا رکھا ہے تو نے | بنی اسرائیل کو | کہا | فرعون نے

کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔" (22) فرعون نے کہا:

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور کیا ہے | رب العالمین | اُس نے کہا | رب | آسمانوں کا | اور زمین کا

"اور رب العالمین کیا ہے؟" (23) موسیٰ نے کہا: "آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

اور جو | اُن کے درمیان ہے | اگر | ہو تم | یقین کرنے والے | اُس نے کہا | اُن سے

اور اُن کا بھی رب جو اُن کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔" (24) فرعون نے اپنے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حَوْلَهٗٓ | اَلَا | تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ | قَالَ | رَبُّكُمْ | وَرَبُّ |
| اُس کے اردگرد تھے | کیا نہیں | تم سنتے ہو | اُس نے کہا | وہ رب تمہارا | اور رب |

اردگرد والوں سے کہا: ”کیا تم سنتے نہیں ہو؟“ (25) موسیٰ نے کہا: ”وہ تمہارا رب ہے اور

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰبَآئِكُمُ | الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ | قَالَ | اِنَّ | رَسُوْلَكُمُ | الَّذِيْٓ |
| تمہارے باپ دادا کا | پہلوں کا | اُس نے کہا | یقیناً | رسول تمہارا | جو |

تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔“ (26) فرعون نے کہا: ”تمہاری طرف جو رسول بھیجا گیا ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُرْسِلَ | اِلَيْكُمْ | لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ | قَالَ | رَبُّ | الْمَشْرِقِ |
| بھیجا گیا | تمہاری طرف | یقیناً مجنون ہے | اُس نے کہا | رب ہے | مشرق کا |

یقیناً وہ مجنون ہے۔“ (27) موسیٰ نے کہا: ”وہ مشرق و مغرب کا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالْمَغْرِبِ | وَمَا | بَيْنَهُمَا ۭ | اِنْ | كُنْتُمْ | تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ |
| اور مغرب کا | اور جو | اُن دونوں کے درمیان ہے | اگر | ہو تم | سمجھتے |

اور ان کے درمیان کا رب ہے اگر تم سمجھتے ہو۔“ (28)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | لَىِٕنِ | اتَّخَذْتَ | اِلٰهًا | غَيْرِيْ | لَاَجْعَلَنَّكَ |
| اُس نے کہا | البتہ اگر | بنایا تم نے | معبود | میرے سوا | میں ضرور کردوں گا تمہیں |

فرعون نے کہا: ”اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا تو میں ضرور تمہیں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ | قَالَ | اَوَلَوْ | جِئْتُكَ | بِشَيْءٍ |
| قید کیے ہوئے لوگوں میں | اُس نے کہا | اور کیا اگر | میں لے آؤں تمہارے پاس | کوئی چیز |

قید کیے ہوئے لوگوں میں شامل کردوں گا۔“ (29) موسیٰ نے کہا: ”اور کیا اگر میں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ | قَالَ | فَاْتِ | بِهٖٓ | اِنْ | كُنْتَ |
| واضح | اُس نے کہا | تو لاؤ | اُسے | اگر | ہو تم |

کوئی واضح چیز تمہارے سامنے لے آؤں؟“ (30) فرعون نے کہا: ”اگر تم



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

سچوں میں سے | پس اس نے پھینک دی | اپنی لاٹھی | تو اچانک | وہ | اژدھا تھا

سچوں میں سے ہو تو اُسے لے آو۔" (31) پس موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینک دی تو اچانک وہ

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ ع

واضح | اور اس نے نکالا | اپنا ہاتھ | تو تب | وہ | سفید تھا | دیکھنے والوں کے لیے

واضح اژدھا تھا۔ (32) اور اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تب وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید چمک دار تھا۔ (33)

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

اُس نے کہا | سرداروں کے لیے | اپنے اردگرد | یقیناً | یہ | یقیناً جادوگر ہے

فرعون نے اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا: "یقیناً یہ ایک

عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ

ماہر | ارادہ رکھتا ہے | یہ کہ | وہ نکال دے تمہیں | تمہارے ملک سے | اپنے جادو سے

ماہر جادوگر ہے۔ (34) ارادہ رکھتا ہے کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ

تو کیا | تم حکم دیتے ہو | اُنہوں نے کہا | آپ مہلت دیں اُسے | اور اُس کے بھائی کو

تو تم کیا حکم دیتے ہو؟" (35) اُنہوں نے کہا: "آپ اُسے اور اُس کے بھائی کو مہلت دیں

وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ

اور آپ بھیج دیں | شہروں میں | اکٹھا کرنے والے | وہ لے آئیں آپ کے پاس | ہر جادوگر کو

اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج دیں۔ (36) وہ ہر بڑے ماہر جادوگر کو آپ کے پاس

عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

بڑے ماہر | تو اکٹھے کیے گئے | جادوگر | مقررہ وقت کے لیے | ایک دن | متعین

لے آئیں۔" (37) پھر ایک متعین دن کے مقررہ وقت پر تمام جادوگر اکٹھے کیے گئے۔ (38)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

اور کہا گیا — لوگوں سے — کیا — تم — جمع ہونے والے ہو — شاید کہ ہم — ہم پیروی کریں

اور لوگوں سے کہا گیا: ”کیا تم جمع ہونے والے ہو؟“ (39) شاید کہ ہم جادوگروں کے پیروکار بن جائیں اگر

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ

جادوگروں کی — اگر — ہوں — وہ — غالب رہنے والے — پھر جب — آئے

وہ غالب رہنے والے ہوں۔“ (40) پھر جب تمام جادوگر آگئے

السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

جادوگر — اُنہوں نے کہا — فرعون سے — کیا یقیناً — ہمارے لیے — ضرور کچھ صلہ ہوگا

اُنہوں نے فرعون سے کہا: ”کیا یقیناً ہمارے لیے ضرور کچھ صلہ ہوگا اگر

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ

اگر — ہوں ہم — ہم — غالب — اُس نے کہا — ہاں — اور یقیناً تم

ہم غالب ہوئے؟“ (41) فرعون نے کہا: ”ہاں اور یقیناً تب تم

اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا

تب — ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے — کہا — ان کے لیے — موسیٰ نے — پھینکو

ضرور مقرب لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔“ (42) موسیٰ نے اُن سے کہا: ”پھینکو

مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ

جو — تم — پھینکنے والے ہو — تو اُنہوں نے پھینک دیں — رسیاں اپنی — اور لاٹھیاں اپنی

جو بھی تم پھینکنے والے ہو۔“ (43) تو انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں پھینک دیں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

اور اُنہوں نے کہا — عزت کی قسم — فرعون کی — یقیناً ہم — ضرور ہم — غالب آنے والے ہیں

اور انہوں نے کہا: ”فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ضرور غالب آنے والے ہیں۔“ (44)



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

پھر پھینکی موسیٰ نے اپنی لاٹھی تب یکا یک وہ نگل رہی تھی جو

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینکی تب یکا یک وہ نگل رہی تھی

يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا

وہ گھڑتے تھے پھر ڈال دیے گئے سارے جادوگر سجدہ کرنے والے اُنہوں نے کہا

جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے۔(45) پھر سارے جادوگر سجدے کی حالت میں ڈال دیے گئے۔(46)

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾

ایمان لائے ہم جہانوں کے رب پر رب موسیٰ کا اور ہارون کا

انہوں نے کہا: "ہم جہانوں کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔(47) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔"(48)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

اُس نے کہا ایمان لائے تم اس کے لیے پہلے اس سے کہ اجازت دوں میں تمہیں

فرعون نے کہا: "تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے ہی کہ میں تمہیں اجازت دوں،

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

یقیناً وہ ضرور بڑا ہے تمہارا جس نے سکھایا تمہیں جادو سو بے شک جلد ہی

یقیناً وہ ضرور تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے سو بے شک جلد ہی تم جان لو گے،

تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

تم جان لو گے میں ضرور بری طرح کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے

میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے بری طرح کاٹوں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ

اور میں ضرور بری طرح سولی چڑھاؤں گا تمہیں سب کو اُنہوں نے کہا نہیں کوئی حرج یقیناً ہم

اور تم سب کو ضرور بری طرح سولی چڑھاؤں گا۔"(49) اُنہوں نے کہا: "کوئی حرج نہیں، یقیناً ہم



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

طرف اپنے رب کی لوٹنے والے ہیں یقیناً ہم ہم طمع رکھتے ہیں یہ کہ معاف کردے گا ہمارے لیے

اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔(50) یقیناً ہم طمع رکھتے ہیں کہ

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

ہمارا رب ہماری خطائیں یہ کہ ہیں ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے

ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کردے، کیونکہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔" (51)

ع ۳ / ۱۸ / ۷

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ

اور وحی بھیجی ہم نے طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو لے چلو میرے بندوں کو یقیناً تمہارا

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو رات کو لے چلو،

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

پیچھا کیا جائے گا تو بھیجا فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والوں کو

یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(52) تو فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والوں کو بھیجا۔(53) یقیناً

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا

یقیناً یہ لوگ بے شک ایک جماعت ہیں تھوڑی سی اور بلاشبہ وہ ہمیں

یہ لوگ بے شک ایک تھوڑی سی جماعت ہیں۔(54) اور بلاشبہ وہ

لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

ضرور غصہ دلانے والے ہیں اور یقیناً ہم ضرور ہم سب چوکنے رہنے والے ہیں تو نکالا ہم نے اُنہیں

ضرور ہمیں غصہ دلانے والے ہیں۔(55) اور یقیناً ضرور ہم سب چوکنے رہنے والے ہیں۔(56) تو ہم نے اُنہیں

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾

باغوں سے اور چشموں سے اور خزانوں سے اور جگہ سے عمدہ

باغوں اور چشموں سے نکالا۔(57) اور خزانوں اور عمدہ جگہ سے۔(58)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| كَذٰلِكَ ط | وَاَوْرَثْنٰهَا | بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ ط | فَاَتْبَعُوْهُمْ |
|---|---|---|---|
| اسی طرح | اور ہم نے وارث بنادیا ان چیزوں کا | بنی اسرائیل کو | تو پیچھا کیا انہوں نے اُن کا |

اس طرح ہوا اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن چیزوں کا وارث بنا دیا۔(59) تو انہوں نے

| مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ | فَلَمَّا | تَرَآءَ | الْجَمْعٰنِ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|
| سورج نکلتے ہی | پھر جب | ایک دوسرے کو دیکھا | دونوں گروہوں نے | کہا |

سورج نکلتے ہی اُن کا پیچھا کیا۔(60) پھر جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو

| اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى | اِنَّا | لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ ج | قَالَ | كَلَّا ج |
|---|---|---|---|---|
| موسیٰ کے ساتھیوں نے | یقیناً ہم | ضرور ہم پکڑے جانے والے ہیں | موسیٰ نے کہا | ہرگز نہیں |

موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا: ”یقیناً ضرور ہم پکڑے جانے والے ہیں۔“(61) موسیٰ نے کہا: ”ہرگز نہیں!

| اِنَّ | مَعِيَ | رَبِّيْ | سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ | فَاَوْحَيْنَآ | اِلٰى |
|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً | میرے ساتھ | میرا رب ہے | وہ ضرور راہ نمائی کرے گا میری | تو وحی کی ہم نے | طرف |

یقیناً میرے ساتھ میرا ربّ ہے وہ ضرور میری راہ نمائی کرے گا۔“(62) تو ہم نے

| مُوْسٰٓى | اَنِ | اضْرِبْ | بِّعَصَاكَ | الْبَحْرَ ط | فَانْفَلَقَ |
|---|---|---|---|---|---|
| موسیٰ کی | یہ کہ | مارو | اپنے عصا کو | سمندر پر | پس وہ پھٹ گیا |

موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی کو سمندر پر مارو پس وہ پھٹ گیا

| فَكَانَ | كُلُّ | فِرْقٍ | كَالطَّوْدِ | الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ ج | وَاَزْلَفْنَا |
|---|---|---|---|---|---|
| تو ہو گیا | ہر | حصہ | پہاڑ جیسا | عظیم | اور قریب کر دیا ہم نے |

تو ہر حصہ ایک عظیم پہاڑ جیسا ہو گیا۔(63) اور دوسرے فریق کو ہم نے

| ثَمَّ | الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ ج | وَاَنْجَيْنَا | مُوْسٰى | وَمَنْ |
|---|---|---|---|---|
| اس جگہ | دوسرے فریق کو | اور نجات دلائی ہم نے | موسیٰ کو | اور جو |

وہاں قریب کر دیا۔(64) اور ہم نے موسیٰ کو اور اُن سب کو جو



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَعَهٗٓ | اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ | ثُمَّ | اَغْرَقْنَا | الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ | اِنَّ |
| اس کے ساتھ تھے | سب کو | پھر | غرق کردیا ہم نے | دوسروں کو | بلاشبہ |

اُس کے ساتھ تھے نجات دلائی۔(65) پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔(66)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيَةً ۭ | وَمَا | كَانَ | اَكْثَرُهُمْ | مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ |
| اس میں | یقیناً ایک نشانی ہے | اور نہیں | ہیں | اکثر اُن کے | ایمان لانے والے |

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر

ع ١٧ ٣ ٨

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | الْعَزِيْزُ | الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع |
| اور بے شک | رب آپ کا | بلاشبہ وہ | سب پر غالب | نہایت رحم والا ہے |

ایمان لانے والے نہیں۔(67) اور بے شک آپ کا رب سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(68)

وقف لازم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاتْلُ | عَلَيْهِمْ | نَبَاَ | اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ | اِذْ | قَالَ |
| اور آپ پڑھ کر سنائیں | اُن پر | خبر | ابراہیم کی | جب | اُس نے کہا |

اور آپ اُنھیں ابراہیم کی خبر پڑھ کر سنائیں۔(69) جب اُس نے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِاَبِيْهِ | وَقَوْمِهٖ | مَا | تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ | قَالُوْا |
| اپنے باپ کے لیے | اور اپنی قوم سے | کس کی | تم عبادت کرتے ہو | اُنھوں نے کہا |

اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: ”تم کس کی عبادت کرتے ہو؟“ (70) اُنھوں نے کہا:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَعْبُدُ | اَصْنَامًا | فَنَظَلُّ | لَهَا | عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ |
| ہم عبادت کرتے ہیں | بتوں کی | پھر ہم بنے رہتے ہیں | انھی کے | مجاور |

”ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پس ہم اُنھی کے مجاور بنے رہتے ہیں۔“ (71)

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | هَلْ | يَسْمَعُوْنَكُمْ | اِذْ | تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ لا | اَوْ | يَنْفَعُوْنَكُمْ |
| ابراہیم نے کہا | کیا | یہ سنتے ہیں تمھاری | جب | تم بلاتے ہو | یا | وہ نفع پہنچاتے ہیں تمھیں |

ابراہیم نے کہا: ”کیا یہ تمھاری سنتے ہیں جب تم انھیں پکارتے ہو؟ (72) یا وہ تمھیں نفع پہنچاتے ہیں



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

یا | وہ نقصان دیتے ہیں | اُنہوں نے کہا | بلکہ | پایا ہم نے | اپنے باپ دادا کو

یا وہ نقصان دیتے ہیں؟" (73) اُنہوں نے کہا: "بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کہ

كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ

ایسا ہی | وہ کرتے تھے | ابراہیم نے کہا | تو کیا تم نے دیکھا | جن کی | ہو تم

وہ ایسا ہی کرتے تھے۔" (74) ابراہیم نے کہا: تو کیا تم نے دیکھا جن کی تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ

عبادت کرتے | تم | اور تمہارے باپ دادا | پہلے | سو بلاشبہ وہ

عبادت کرتے ہو؟ (75) تم اور تمہارے پہلے باپ دادا بھی۔ (76) سو بلاشبہ وہ سب

عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ

دشمن ہیں میرے | سوائے | رب العالمین کے | جس نے | پیدا کیا مجھے | پس وہی

میرے دشمن ہیں سوائے ایک رب العالمین کے۔ (77) جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی

يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا

میری راہ نمائی کرتا ہے | اور جو | وہی | کھلاتا ہے مجھے | اور پلاتا ہے مجھے | اور جب

میری راہ نمائی کرتا ہے۔ (78) اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔ (79) اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

میں بیمار ہوتا ہوں | تو وہی | شفا دیتا ہے مجھے | اور جو | موت دے گا مجھے | پھر

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (80) اور جو مجھے موت دے گا پھر

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ

زندہ کرے گا مجھے | اور جس سے | میں طمع رکھتا ہوں | یہ کہ | وہ بخش دے میرے لیے | میری خطا

وہ مجھے زندہ کرے گا۔ (81) اور جس سے میں طمع رکھتا ہوں کہ



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

جزا کے دن | اے میرے رب | عطا فرما | مجھے | حکمت | اور ملا دے مجھے

جزا کے دن وہ میری خطا بخش دے گا۔(82) اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

نیک لوگوں کے ساتھ | اور رکھنا | میرا | ذکر | سچا | پچھلوں میں

نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے!(83) اور میری سچی ناموری پچھلوں میں باقی رکھنا!(84)

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ

اور بنا دے مجھے | وارثوں میں | نعمت بھری جنت کے | اور بخش دے | میرے باپ کو | یقیناً وہ

اور مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں بنا!(85) اور میرے باپ کو بخش دے!

كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾

تھا | گمراہوں میں سے | اور نہ | آپ رسوا کرنا مجھے | اُس دن | جب لوگ اُٹھائے جائیں گے

یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔(86) اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کرنا جب لوگ اُٹھائے جائیں گے۔(87)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

جس دن | نہ کام آئے گا | مال | اور نہ ہی بیٹے | مگر | جو | آئے گا | اللہ تعالیٰ کے پاس

جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ ہی بیٹے۔(88) مگر جو اللہ تعالیٰ کے پاس

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ

سلامتی والے دل کے ساتھ | اور قریب لائی جائے گی | جنت | متقی لوگوں کے لیے | اور ظاہر کردی جائے گی

سلامتی والے دل کے ساتھ آئے گا۔(89) اور جنت متقی لوگوں کے قریب لائی جائے گی۔(90) اور

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

جہنم | بھٹکے ہوئے لوگوں پر | اور کہا جائے گا | اُن کے لیے | کہاں ہیں جن کی | تھے تم

جہنم بھٹکے ہوئے لوگوں پر ظاہر کردی جائے گی۔(91) اور اُن سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ هَلۡ يَنۡصُرُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾

عبادت کرتے | اللہ تعالیٰ کے سوا | کیا | وہ مدد کر سکتے ہیں تمہاری | یا | وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں

جن کی تم عبادت کرتے تھے؟(92) اللہ تعالیٰ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں؟(93)

فَكُبۡكِبُوۡا فِيۡهَا هُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوۡدُ

پھر وہ اُوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے | اس میں | وہ | اور بہکے ہوئے لوگ بھی | اور لشکر

پھر وہ اور بہکے ہوئے لوگ بھی اوندھے منہ اس میں ڈال دیئے جائیں گے۔(94)

اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

ابلیس کے | سب کے سب | وہ کہیں گے | اور وہ سب | اس میں | باہم جھگڑیں گے

اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔(95) وہ کہیں گے اور وہ سب اس میں باہم جھگڑیں گے۔(96)

تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی | بلاشبہ | تھے ہم | یقیناً کھلی گمراہی میں | جب | ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں

اللہ تعالیٰ کی قسم! یقیناً ہم یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔(97) جب ہم تمہیں جہانوں کے رب کے

بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾

جہانوں کے رب کے | اور نہیں | گمراہ کیا ہمیں | مگر | مجرموں نے

برابر ٹھہراتے تھے۔(98) اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر اُن مجرموں نے ہی۔(99)

فَمَا لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾

پس نہیں ہیں | ہمارے لیے | سفارش کرنے والوں میں سے | اور نہ کوئی دوست | گرم جوش

پس اب ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والوں میں سے نہیں۔(100) اور نہ کوئی گرم جوش دوست ہے۔(101)

فَلَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾

تو کاش | واقعی | ہماری | واپسی ہو | تو بن جائیں ہم | مومنوں میں سے

تو کاش کہ واقعی ایک دفعہ ہماری واپسی ہو تو ہم مومنوں میں سے بن جائیں گے۔(102)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَآيَةً ۖ | وَمَا | كَانَ | أَكْثَرُهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| بلاشبہ | اس میں | یقیناً نشانی ہے | اور نہیں | ہیں | اکثر اُن کے |

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔(103)

| مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ | وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | الْعَزِيزُ |
|---|---|---|---|---|
| ایمان لانے والے | اور بلاشبہ | رب آپ کا | یقیناً وہ | سب پر غالب |

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(104)

ع ۵ / ۳۶ / ۹

| الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ | كَذَّبَتْ | قَوْمُ نُوحٍ | الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ | إِذْ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہایت رحم والا ہے | جھٹلایا | قوم نوح نے | رسولوں کو | جب | کہا |

نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔(105) جب

| لَهُمْ | أَخُوهُمْ | نُوحٌ | أَلَا | تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ | إِنِّي | لَكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اُن سے | اُن کے بھائی | نوح نے | کیا نہیں | تم ڈرتے | یقیناً میں | تمہارے لیے |

اُن کے بھائی نوح نے اُن سے کہا: ”کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟(106) یقیناً میں تمہارے لیے

| رَسُولٌ | أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ | فَاتَّقُوا | اللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ | وَمَا |
|---|---|---|---|---|---|
| رسول ہوں | امانت دار | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | اور نہیں |

امانت دار رسول ہوں۔(107) پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(108)

| أَسْأَلُكُمْ | عَلَيْهِ | مِنْ أَجْرٍ | إِنْ | أَجْرِيَ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی اجر | نہیں | اجر میرا | مگر |

اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا بلاشبہ میرا اجر تو

| عَلَىٰ | رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ | فَاتَّقُوا | اللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ذمہ ہے | جہانوں کے رب کے | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری |

جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(109) پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔“(110)



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ؕ

اُنہوں نے کہا کیا ہم مان لیں تجھے حالانکہ پیچھے چلے ہیں آپ کے سب سے ذلیل لوگ

اُنہوں نے کہا: "کیا ہم تجھے مان لیں حالانکہ تیرے پیچھے وہ لوگ چلے ہیں جو سب سے ذلیل ہیں۔" (111)

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ج

نوح نے کہا اور کیا مجھے معلوم ساتھ اُس کے جو تھے وہ عمل کیا کرتے

نوح نے کہا: "اور مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا عمل کرتے رہے ہیں؟ (112)

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ج

نہیں حساب اُن کا مگر ذمہ ہے میرے رب کے کاش تم سمجھتے

اُن کا حساب میرے رب ہی کے ذمہ ہے، کاش سمجھتے! (113)

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ج اِنْ اَنَا اِلَّا

اور نہیں میں نکال دینے والا ایمان لانے والوں کو نہیں میں مگر

اور میں ایمان والوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ (114) میں تو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ؕ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

ڈرانے والا کھلا اُنہوں نے کہا یقیناً اگر نہیں تم باز آؤ گے اے نوح

صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔" (115) انہوں نے کہا: "اے نوح! یقیناً اگر تم باز نہیں آؤ گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ؕ قَالَ رَبِّ

یقیناً تم ضرور ہو جاؤ گے سنگسار کیے گئے لوگوں میں سے نوح نے کہا اے میرے رب

تو یقیناً ضرور تم سنگسار کیے گئے لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔" (116) نوح نے کہا: "اے میرے رب!

اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ج فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

یقیناً میری قوم نے جھٹلایا مجھے چنانچہ تو فیصلہ کر دے درمیان میرے اور درمیان اُن کے

یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ (117) چنانچہ تُو میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر دے، کھلا فیصلہ

النصف



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾

کھلا فیصلہ | اور نجات دے مجھے | اور جو | میرے ساتھ ہیں | ایمان لانے والوں میں سے

اور مجھے اور جو ایمان والے میرے ساتھ ہیں، انہیں نجات دے دے!" (118)

فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ج

پھر ہم نے نجات دی اُس کو | اور جو | اس کے ساتھ تھے | کشتی میں | بھری ہوئی

پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔ (119)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

پھر | غرق کر دیا ہم نے | اس کے بعد | باقی لوگوں کو | بلاشبہ | اس میں

پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ (120) بلاشبہ اس میں

لَاٰیَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ

یقیناً ایک نشانی ہے | اور نہیں | ہیں | اکثر اُن کے | ماننے والے | اور بلاشبہ

ایک نشانی ہے۔ اور اُن میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں۔ (121) اور یقیناً

ع ۶ ۱۸ ۱۰

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ع كَذَّبَتْ عَادُ ن

رب آپ کا | یقیناً وہ | سب پر غالب | نہایت رحم والا ہے | جھٹلایا | عاد نے

آپ کا رب سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔ (122) عاد نے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ج اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ

رسولوں کو | جب | کہا | اُن سے | اُن کے بھائی | ھود نے

رسولوں کو جھٹلایا۔ (123) جب اُن کے بھائی ہود نے اُن سے کہا:

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ج اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۲۵﴾لا

کیا نہیں | تم ڈرتے | یقیناً میں | تمہارے لیے | رسول ہوں | امانت دار

"کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (124) یقیناً میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (125)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر

پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(126) اور میں اس پر تم سے

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

کوئی اجر | نہیں | اجر میرا | مگر | ذمہ ہے | جہانوں کے رب کے

کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(127)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ

کیا تم بناتے ہو | ہر اونچے مقام پر | ایک نشانی | کھیلتے ہوئے | اور تم تعمیر کرتے ہو

کیا تم ہر اونچے مقام پر لاحاصل ہی ایک یادگار بنا عمارت دیتے ہو؟(128) اور تم

مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ

بڑے بڑے محلات | تا کہ تم | ہمیشہ رہو گے | اور جب | تم پکڑتے ہو | پکڑتے ہو

بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو شاید تم ہمیشہ ہی رہو گے۔(129) اور جب تم کسی کو پکڑتے ہو

جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

بے رحم بن کر | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | اور ڈرو

تو بے رحم بن کر پکڑتے ہو۔(130) پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(131) اور اُس ذات سے ڈر جاؤ

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ

اس ذات سے | جس نے مدد پہنچائی تمہیں | ان سے جو | تم جانتے ہو | اُس نے مدد دی تمہیں | جانوروں سے

جس نے تمہیں اُن چیزوں سے مدد پہنچائی جنہیں تم جانتے ہو۔(132) اس نے تمہیں جانوروں

وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور بیٹوں سے | اور باغات سے | اور چشموں سے | یقیناً میں | ڈرتا ہوں | اُوپر تمہارے

اور بیٹوں سے مدد دی ہے۔(133) اور باغات اور چشموں سے۔(134) یقیناً میں تم پر



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ اَوَعَظۡتَ

عذاب سے بڑے دن کے انہوں نے کہا یکساں ہے ہم پر خواہ آپ نصیحت کرو

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" (135) انہوں نے کہا: "ہم پر یکساں ہے خواہ تم نصیحت کرو

اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿١٣٦﴾ اِنۡ هٰذَآ

یا نہ تم ہو نصیحت کرنے والوں میں سے نہیں یہ

یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو۔ (136) یہ تو بس

اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿١٣٨﴾

مگر عادت پہلے لوگوں کی اور نہیں ہم قطعاً عذاب دیے جانے والے

پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ (137) اور ہم قطعاً عذاب دیے جانے والے نہیں۔" (138)

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

پس انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے

پس انہوں نے اسے جھٹلا دیا تھا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بلاشبہ اس میں ایک نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

اور نہیں ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے اور بلاشبہ رب آپ کا

اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (139) اور بلاشبہ آپ کا رب

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٤١﴾

یقیناً وہ سب پر غالب نہایت رحم والا ہے جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو

یقیناً وہ سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔ (140) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (141)

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّىۡ

جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے کیا نہیں تم ڈرتے یقیناً میں

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ (142) یقیناً میں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾

تمہارے لیے | رسول ہوں | امانت دار | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری

تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔(143) پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(144)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور نہیں | مانگتا میں تم سے | اس پر | کوئی اجر | نہیں ہے | اجر میرا | مگر

اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا

ذمہ ہے | جہانوں کے رب کے | کیا تمہیں چھوڑ دیا جائے گا | اس میں جو | یہاں ہیں

جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(145) کیا تمہیں ان سب چیزوں میں جو یہاں ہیں

آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ

مطمئن | باغات میں | اور چشموں میں | اور کھیتوں میں | اور کھجوروں میں

مطمئن چھوڑ دیا جائے گا؟(146) باغوں اور چشموں میں۔(147) اور کھیتوں اور کھجوروں میں

طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

جن کے خوشے | نرم وملائم ہیں | اور تم تراش کر بناتے ہو | پہاڑوں میں سے | گھر

جن کے خوشے نرم وملائم ہیں۔(148) اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا

خوب مہارت رکھنے والے ہو | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | اور نہ

اس حال میں کہ خوب مہارت رکھنے والے ہو۔(149) پس اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(150) اور

تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ

اطاعت کرو | حکم کی | حد سے بڑھنے والے لوگوں کے | جو لوگ | فساد کرتے ہیں

حد سے بڑھنے والے لوگوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو۔(151)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوٓا إِنَّمَآ أَنْتَ

زمین میں | اور نہیں | وہ اصلاح کرتے | انہوں نے کہا | یقیناً | آپ

جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔" (152) انہوں نے کہا: "یقیناً تم

مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَآ أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ

سحر زدہ لوگوں میں سے ہو | نہیں | ہو آپ | مگر | انسان | ہمارے جیسے | پس لاؤ

سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔ (153) تم ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہو

بِاٰيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ

کوئی معجزہ | اگر | ہو تم | سچوں میں سے | صالح نے کہا | یہ

پس کوئی معجزہ لاؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔" (154) صالح نے کہا:

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ

ایک اونٹنی ہے | اس کے لیے | پانی پینے کی باری ہے | اور تمہارے لیے | پانی پینے کی باری ہے | دن میں

"یہ ایک اونٹنی ہے ایک اس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک مقررہ دن تمہارے لیے پانی پینے کی باری ہے۔

مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ

مقرر | اور نہ | تم چھونا اس کو | برائی کے ساتھ | پھر آلے گا تمہیں | عذاب

باری ہے۔ (155) اور اس کو برائی کے ساتھ مت چھونا پھر تمہیں

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾

بڑے دن کا | پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں | پھر وہ رہ گئے | شرمندہ ہو کر

ایک بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا۔" (156) پھر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں پھر شرمندہ ہو کر رہ گئے۔ (157)

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا

تو پکڑ لیا انہیں | عذاب نے | یقیناً | اس میں | ضرور ایک نشانی ہے | اور نہیں

تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا، یقیناً اس میں ضرور ایک نشانی ہے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

تھے | اکثر ان میں سے | ایمان لانے والے | اور بلاشبہ | رب آپ کا | یقیناً وہ

اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔(158) اور یقیناً آپ کا رب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ۚۖ

ع ٨ ١٩ ١٢

سب پر غالب ہے | نہایت رحم والا ہے | جھٹلایا | قوم لوط نے | رسولوں کو

سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(159) قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا۔(160)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ج

جب | کہا | اُن سے | اُن کے بھائی | لوط نے | کیا نہیں | تم ڈرتے

جب اُن کے بھائی لوط نے اُن سے کہا:'' کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟(161)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ

یقیناً میں | تمہارے لیے | رسول ہوں | امانت دار | پس ڈرو | اللہ تعالیٰ سے

یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔(162) پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ج وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ

اور اطاعت کرو میری | اور نہیں | میں مانگتا تم سے | اس پر | کوئی اجر | نہیں

اور میری اطاعت کرو۔(163) اور میں اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ط اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ

اجر میرا | مگر | ذمہ ہے | جہانوں کے رب کے | کیا تم آتے ہو | مردوں کے پاس

یقیناً میرا اجر تو جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(164) کیا تم

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ لا وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ

جہانوں میں سے | اور تم چھوڑ دیتے ہو | جو | پیدا کی ہیں | تمہارے لیے | تمہارے رب نے

جہانوں میں سے مردوں کے پاس آتے ہو؟(165) اور تم چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے رب نے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا

تمہاری بیویوں میں سے بلکہ تم لوگ ہو حد سے گزرنے والے اُنہوں نے کہا

تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔" (166) انہوں نے کہا:

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

البتہ اگر نہ تم باز آئے اے لوط تم ضرور ہو جاؤ گے نکالے گئے لوگوں میں سے

"اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور نکالے گئے لوگوں میں ہو جاؤ گے" (167)

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ؕ رَبِّ

اُس نے کہا یقیناً میں تمہارے اس کام سے سخت دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں اے میرے رب

اُس نے کہا: "یقیناً میں تمہارے اس کام سے سخت دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں۔ (168) اے میرے رب!

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ

نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے جو وہ کریں گے تو نجات دی ہم نے اسے

مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے نجات دے جو وہ کریں گے۔" (169) تو ہم نے اُسے

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ۙ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ۚ

اور اس کے گھر والوں کو سب کو سوائے ایک بڑھیا کے پیچھے رہ جانے والوں میں سے

اور اُس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ (170) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ (171)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ۚ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

پھر ہلاک کر دیا ہم نے دوسرے لوگوں کو اور برسائی ہم نے اُن پر بارش زبردست

پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ (172) پھر ہم نے اُن پر بارش برسائی، زبردست بارش

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

پس بُری ہے بارش ڈرائے جانے والوں کی یقیناً اس میں ایک نشانی ہے

پس بڑی بُری بارش تھی ڈرائے جانے والوں کی۔ (173) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

اور نہیں ہیں اکثر اُن میں سے ایمان لانے والے اور بلاشبہ رب آپ کا

اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔(174) اور بلاشبہ آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ ع كَذَّبَ أَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ع ٩ ١٦ ١٣

یقیناً وہی سب پر غالب نہایت رحم والا ہے جھٹلایا ایکہ والوں نے

یقیناً سب پر غالب، نہایت رحم کرنے والا ہے۔(175) ایکہ والوں نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا

رسولوں کو جب کہا اُن سے شعیب نے کیا نہیں

رسولوں کو جھٹلایا۔(176) جب اُن سے شعیب نے کہا: ”کیا

تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا

تم ڈرتے یقیناً میں تمہارے لیے رسول ہوں امانت دار پس ڈرو

تم ڈرتے نہیں ہو؟(177) یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔(178) پھر

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

اللہ تعالیٰ سے اور اطاعت کرو میری اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر

اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔(179) اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا،

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوْفُوا

نہیں اجر میرا مگر ذمہ ہے جہانوں کے رب کے پورا کرو

یقیناً میرا اجر جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(180)

الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا

ماپ اور نہ تم ہو جاؤ کم دینے والوں میں سے اور وزن کرو

ماپ کو پورا کرو اور کم دینے والوں میں سے نہ بنو۔(181)



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

ترازو سے | سیدھے | اور نہ | تم کم دو | لوگوں کو | اُن کی چیزیں

اور سیدھے ترازو سے وزن کرو۔(182) اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ

اور تم دنگا نہ کرو | زمین میں | فساد برپا کرنے والے بن کر | اور ڈرو | جس نے

اور زمین میں فساد برپا کرنے والے بن کر دنگا نہ کرو۔(183) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

پیدا کیا تمہیں | اور نسلوں کو | پہلی | اُنہوں نے کہا | یقیناً | تم

تمہیں پیدا کیا ہے اور پہلی نسلوں کو بھی۔"(184) اُنہوں نے کہا: "یقیناً تم

مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ

سحر زدہ لوگوں میں سے ہو | اور نہیں | تم | مگر | انسان | ہم جیسے | اور بے شک

سحر زدہ لوگوں میں سے ہو۔(185) اور تم نہیں ہو مگر ہم جیسے ہی ایک انسان

نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

ہم سمجھتے ہیں آپ کو | جھوٹوں میں سے | سو گرادو | ہم پر | کوئی ٹکڑا

اور بے شک ہم تمہیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔(186) سو ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرادو،

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

آسمان سے | اگر | ہو تم | سچے لوگوں میں سے | شعیب نے کہا | رب میرا

اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔"(187) شعیب نے کہا:

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

زیادہ جانتا ہے | اس کو جو | تم عمل کرتے ہو | سو اُنہوں نے جھٹلایا اُس کو | تو پکڑ لیا اُن کو

"میرا رب زیادہ جانتا ہے جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو۔"(188) سو انہوں نے اُسے جھٹلایا تو اُن کو



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾

عذاب نے سائبان والے دن کے یقیناً وہ تھا عذاب بہت بڑے دن کا

سائبان کے دن والے عذاب نے پکڑ لیا، یقیناً وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔(189)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور نہیں تھے اکثر اُن کے ایمان لانے والے

بلاشبہ اس میں یقیناً ایک نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔(190)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ع وَاِنَّهٗ

اور بلاشبہ رب آپ کا یقیناً وہ سب پر غالب نہایت رحم والا ہے اور بلاشبہ وہ

اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً سب پر غالب، نہایت رحم والا ہے۔(191) اور بلاشبہ یہ

ع ١٠ ١٦ ١٤

لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ۭ نَزَلَ بِهِ

یقیناً نازل کیا ہوا کلام ہے جہانوں کے رب کی جانب سے اُترا ہے اس کو لے کر

یقیناً جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔(192) اسے

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ۙ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ۙ

روح الامین اُوپر آپ کے دل کے تاکہ آپ ہوں ڈرانے والوں میں سے

روح الامین لے کر اُترا ہے۔(193) آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔(194)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ۭ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ

زبان میں عربی واضح اور بلاشبہ وہ یقیناً کتابوں میں موجود ہے

واضح عربی زبان میں۔(195) اور بلاشبہ وہ یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

پہلے لوگوں کی اور کیا نہیں ہے اُن کے لیے ایک نشانی یہ کہ جانتے ہیں اسے

موجود ہے۔(196) اور کیا ان کے لیے یہ ایک نشانی نہیں ہے کہ اُسے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



عُلَمٰٓؤُا بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

علماء | بنی اسرائیل کے | اور اگر | اتارتے ہم اس کو | اُوپر | کسی | عجمی

بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔(197) اور اگر ہم اُسے کسی عجمی پر اُتارتے۔(198)

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾

پس وہ پڑھ کر سناتا اسے | اُن پر | جو | تھے وہ | اس پر | ایمان لانے والے

پس وہ اسے پڑھ کر ان کو سناتا تو وہ اُس پر ایمان لانے والے نہ بنتے۔(199)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اسی طرح | داخل کردیا ہم نے اس کو | دلوں میں | مجرموں کے | نہیں وہ ایمان لائیں گے | اس پر

اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کردیا ہے۔(200)

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

یہاں تک کہ | وہ دیکھیں | عذاب کو | دردناک | پھر وہ آئے گا اُن پر | اچانک

وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔(201) پھر وہ اچانک اُن پر آئے گا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

حالانکہ وہ | نہیں سمجھتے ہوں گے | تو وہ کہیں گے | کیا | ہم | مہلت دیے گئے ہیں

اور وہ سمجھتے نہ ہوں گے۔(202) تو وہ کہیں گے کہ کیا ہم مہلت دیے گئے ہیں؟(203)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

کیا پھر ہمارے عذاب کو | وہ جلدی مانگتے ہیں | تو کیا تو نے دیکھا | اگر | فائدہ دیں ہم اُن کو

تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں؟(204) تو کیا تو نے دیکھا اگر ہم انہیں

سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ

کئی برسوں تک | پھر | آجائے اُن پر | جس کا | تھے وہ | وعدہ دیے جاتے | نہیں

کئی برسوں تک فائدہ دیں؟(205) پھر بھی وہ چیز اُن پر آجائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔(206)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ أَهْلَكْنَا

کام آئے گا اُن کے جو تھے وہ فائدہ دیے جاتے اور نہیں ہلاک کیا ہم نے

تو ان کے کس کام آئے گا وہ جو فائدہ دیے جاتے تھے (207)

مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى وَمَا

کسی بستی کو مگر اس کے لیے کئی ڈرانے والے تھے یاددہانی اور کبھی نہیں

اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اُس کے لیے کئی ڈرانے والے تھے۔(208)

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا

تھے ہم ظلم کرنے والے اور نہیں اس کو لے کر اُترتے شیاطین اور نہ

یاددہانی کے لیے اور ہم کبھی ظلم کرنے والے نہیں تھے۔(209) اور اس قرآن کو

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

لائق ہے اُن کے اور نہ ہی وہ اس کی استطاعت رکھتے ہیں یقیناً وہ سننے سے

شیاطین لے کر نہیں اُترے۔(210) اور نہ ہی یہ اُن کے لائق ہے اور نہ ہی وہ اس کی استطاعت رکھتے ہیں۔(211)

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتَكُوْنَ

دور رکھے گئے ہیں سو نہ تم پکارو اللہ تعالیٰ کے ساتھ معبود دوسرے کو پھر آپ ہو جائیں گے

یقیناً وہ اس کے سُننے ہی سے دور رکھے گئے ہیں۔(212) سو آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کسی معبود کو نہ پکاریں

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

سزا پانے والوں میں سے اور آپ ڈرائیں اپنے رشتہ داروں کو قریبی

پھر آپ بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔(213) اور آپ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں۔(214)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

اور آپ جھکائے رکھیں اپنے بازو ان کے لیے جو پیچھے چلیں آپ کے مومنوں میں سے

اور آپ مومنوں میں سے جو آپ کے پیچھے چلیں ان کے لئے اپنے بازو جھکائے رکھیں۔(215)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| فَإِنْ | عَصَوْكَ | فَقُلْ | إِنِّي | بَرِيٓءٌ | مِّمَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر اگر | نافرمانی کریں آپ کی | پھر آپ کہہ دو | یقیناً میں | بے زار ہوں | اس سے جو |

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیں یقیناً میں ان کاموں سے بے زار ہوں

| تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ | وَتَوَكَّلْ | عَلَى | الْعَزِيزِ | الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ | الَّذِي |
|---|---|---|---|---|---|
| تم عمل کرتے ہو | اور آپ بھروسہ رکھیں | اُوپر | سب پر غالب | نہایت رحم والے کے | جو |

جو تم کرتے ہو۔(216) اور آپ سب پر غالب، نہایت رحم والے پر بھروسہ رکھیں۔(217) جو

| يَرَاكَ | حِينَ | تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ | وَتَقَلُّبَكَ | فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ |
|---|---|---|---|---|
| دیکھتا ہے آپ کو | جب | آپ کھڑے ہوتے ہیں | اور آپ کے پھرنے کو | سجدہ کرنے والوں میں |

آپ کو دیکھتا ہے جب آپ کھڑے ہوتے ہیں۔(218) اور سجدہ کرنے والوں میں آپ کے پھرنے کو بھی۔(219)

| إِنَّهُ | هُوَ | السَّمِيعُ | الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ | هَلْ | أُنَبِّئُكُمْ | عَلَى |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً | وہی | سب کچھ سننے والا | سب کچھ جاننے والا ہے | کیا | میں بتاؤں تمہیں | اُوپر |

یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(220) کیا میں تمہیں بتاؤں

| مَنْ | تَنَزَّلُ | الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ | تَنَزَّلُ | عَلَى | كُلِّ | أَفَّاكٍ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کس پر | اُترتے ہیں | شیاطین | اُترتے ہیں | اُوپر | ہر | زبردست جھوٹے |

کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں؟(221) وہ ہر زبردست جھوٹے

| أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ | يُلْقُونَ | السَّمْعَ | وَأَكْثَرُهُمْ | كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ |
|---|---|---|---|---|
| سخت گناہ گار کے | وہ لا ڈالتے ہیں | سنی ہوئی بات | اور اکثر اُن میں سے | جھوٹے ہیں |

سخت گناہ گار پر اُترتے ہیں۔(222) وہ سنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔(223)

| وَالشُّعَرَاءُ | يَتَّبِعُهُمُ | الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ | أَلَمْ | تَرَ | أَنَّهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور شاعر | پیچھے چلتے ہیں اُن کے | بھٹکے ہوئے لوگ | کیا نہیں | آپ دیکھتے | یقیناً وہ |

اور شاعروں کے پیچھے بھٹکے ہوئے لوگ چلتے ہیں۔(224) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ یقیناً وہ



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُولُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

ہر وادی میں | سر مارتے پھرتے | اور یقیناً وہ | کہتے ہیں | جو | نہیں وہ کرتے

ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں؟(225)اور یقیناً وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں ہیں۔(226)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

سوائے ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | اور کام کیے | اچھے | اور جنہوں نے یاد کیا | اللہ تعالیٰ کو

سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کیے اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ

کثرت سے | اور اُنہوں نے بدلہ لیا | بعد | اس کے کہ | اُن پر ظلم کیا گیا | اور جلد ہی جان لیں گے

اور انہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا اور جنہوں نے ظلم کیا وہ جلد ہی جان لیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

ع ۱۱ ۳۶ ۱۵

وہ لوگ | جنہوں نے ظلم کیا | کس | لوٹنے کی جگہ پر | وہ لوٹ کر جانے والے ہیں

کہ وہ کس لوٹنے کی جگہ پر لوٹ کر جانے والے ہیں؟(227)

## ایاتها ۹۳ — ٢٧ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ — رکوعاتها ٧

سُورہ نمل مکی ہے اس میں ترانوے آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

طٰسٓ | یہ | آیات ہی | قرآن کی | اور کتاب کی | واضح

طٰسٓ۔ یہ آیات قرآن اور ایک واضح کتاب کی ہیں۔(1)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

ہدایت ہے | اور خوشخبری ہے | مومنوں کے لیے | جو لوگ | قائم کرتے ہیں | نماز

مومنوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہیں۔(2) جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ

اور ادا کرتے ہیں | زکوۃ | اور وہی | آخرت پر | وہ | یقین رکھتے ہیں | یقیناً

اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہی آخرت پر بھی

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ

جو لوگ | نہیں ایمان لاتے | آخرت پر | خوشنما بنادیا ہم نے | اُن کے لیے | اُن کے اعمال کو

یقین رکھتے ہیں۔(3) یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوش نما بنا دیا ہے

فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

چنانچہ وہ | حیران پھرتے ہیں | یہی لوگ ہیں | جو | اُن کے لیے | بُرا | عذاب ہے

چنانچہ وہ حیران پھرتے ہیں۔(4) یہی لوگ ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے۔ اور

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ

اور وہ | آخرت میں | وہ | سب سے زیادہ خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے | اور بلاشبہ آپ کو

آخرت میں یہی سب سے زیادہ خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے۔(5)

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ

دیا جا رہا ہے | قرآن | کمال حکمت رکھنے والے کی جناب سے | سب کچھ جاننے والے | جب

اور بلاشبہ آپ کو یہ قرآن کمال حکمت والے، سب کچھ جاننے والے کی جناب سے دیا جا رہا ہے۔(6) جب

قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

کہا | موسیٰ نے | اپنے گھر والوں سے | یقیناً میں | میں نے دیکھی ہے | آگ

موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا: ”یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ

جلد ہی میں لاؤں گا آپ کے پاس اس سے کوئی خبر یا میں لاتا ہوں تمہارے پاس ایک سلگتا انگارا

جلد ہی میں آپ کے پاس وہاں سے کوئی خبر لاؤں گا یا آپ کے لئے کوئی سُلگتا انگارہ لے کر آؤں گا

لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِيَ اَنۡۢ

تاکہ آپ سینکیں پھر جب وہ آیا اُس کے پاس آواز دی گئی یہ کہ

تاکہ آپ سینکیں۔'' (7) پھر جب وہ اُس کے پاس آیا، آواز دی گئی:

بُوۡرِكَ مَنۡ فِي النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ

برکت دی گئی ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے اردگرد ہے اور پاک ہے

''برکت دی گئی ہے اُسے جو آگ میں ہے اور جو اُس کے اردگرد ہے اور پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٨ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ رب سارے جہانوں کا اے موسیٰ یقیناً وہ میں اللہ تعالیٰ ہوں

اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (8) اے موسیٰ! یقیناً میں اللہ ہوں،

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٩ۙ وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

سب پر غالب کمال حکمت والا اور ڈال دو اپنی لاٹھی پھر جب اس نے دیکھا اسے

سب پر غالب، کمال حکمت والا۔ (9) اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔'' پھر جب اُس نے

تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ

بل کھاتے ہوئے گویا کہ وہ سانپ ہے وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور اس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

اُسے بل کھاتے دیکھا گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر لوٹا اور پیچھے مُڑ کر نہ دیکھا

يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ ۚ اِنِّيۡ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝١٠ۖ

اے موسیٰ نہ تم ڈرو یقیناً میں نہیں ڈرا کرتے میرے پاس رسول

''اے موسیٰ! ڈرو نہیں۔ یقیناً رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ (10)



'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com



اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ

مگر جس نے ظلم کیا پھر بدل دیا بھلائی سے بُرائی کے بعد پھر یقیناً میں

مگر جس نے ظلم کیا پھر اُس نے بُرائی کو بھلائی سے بدل دیا تو یقیناً میں

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہوں اور ڈالو اپنے ہاتھ اپنے گریبان میں وہ نکلے گا

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہوں۔(11) اور اپنا ہاتھ

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ

سفید بے عیب نو نشانیوں میں سے طرف فرعون کی اور اس کی قوم کی

اپنے گریبان میں ڈالو، وہ بے عیب سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہیں فرعون اور اُس کی قوم کی طرف (جاؤ)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

یقیناً وہ تھے لوگ نافرمان تو جب آئیں اُن کے پاس ہماری نشانیاں

یقیناً وہ نافرمان لوگ تھے۔(12) تو جب آنکھیں کھول دینے والی ہماری نشانیاں

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوْا

آنکھیں کھول دینے والی اُنہوں نے کہا یہ جادو ہے کھلا اور اُنہوں نے انکار کیا

اُن کے سامنے آئیں تو انہوں نے کہا کہ یہ کھلا جادو ہے۔(13) اور اُنہوں نے اُن کا

بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا فَانْظُرْ

اُن کا اور یقین کر چکے تھے اس کا اُن کے دل ظلم سے اور تکبر کے ساتھ پس آپ دیکھیں

ظلم اور تکبر سے انکار کیا حالانکہ اُن کے دل اس کا یقین کر چکے تھے پس آپ دیکھیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا اور بلاشبہ یقیناً عطا کیا ہم نے

فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا!(14) اور بلاشبہ یقیناً



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

داؤد کو | اور سلیمان کو | علم | اور اُن دونوں نے کہا | تمام تعریف | اللہ تعالیٰ کی ہے

ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا: ”تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

جس نے | فضیلت دی ہمیں | اُوپر | بہت سے | اپنے بندوں میں سے | مومن

جس نے ہمیں اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر فضیلت دی ہے۔“(15) اور داؤد کا وارث

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا

اور وارث ہوا | سلیمان | داؤد کا | اور اس نے کہا | اے | لوگو | سکھائی گئی ہمیں

سلیمان ہوا اور اُس نے کہا: ”اے لوگو! ہمیں پرندوں کی زبانیں

مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

زبانیں | پرندوں کی | اور دی گئی ہمیں | ہر قسم کی چیزیں | بلاشبہ | یہ | یقیناً وہ

سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر قسم کی چیزیں عطا کی گئی ہیں بلاشبہ یہ یقیناً

الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

فضل ہے | کھلا | اور جمع کیا گیا | سلیمان کے لیے | اس کا لشکر | جنوں میں سے

کھلا فضل ہے۔“(16) اور سلیمان کے لیے اُس کا لشکر جنوں،

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى

اور انسانوں میں سے | اور پرندوں میں سے | تو ان کی | الگ الگ درجہ بندی کی گئی | حتیٰ کہ

انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا تو ان کی الگ الگ درجہ بندی کر دی گئی۔(17) حتیٰ کہ

اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا

جب | وہ آئے | اُوپر | وادی کے | چیونٹیوں کی | کہا | ایک چیونٹی نے | اے

جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں آئے تو ایک چیونٹی نے کہا: ”اے



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

چیونٹیو | داخل ہوجاؤ | اپنے گھروں میں | نہ کچل ڈالیں تمہیں | سلیمان | اور اس کے لشکر

چیونٹیو! اپنے گھروں میں داخل ہوجاؤ کہیں سلیمان اور اُس کے لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

اور وہ | نہ شعور رکھتے ہوں | تو اس نے مسکرادیا | ہنستے ہوئے | اُس کی بات سے

اور وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔" (18) تو سلیمان اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اور اس نے کہا | اے میرے رب | مجھے توفیق دے | یہ کہ | میں شکر ادا کروں | آپ کی نعمت کا

اور اس نے کہا: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ

جو | آپ نے انعام کی | مجھ پر | اور اُوپر | میرے والدین کے | اور یہ کہ

جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور

اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

میں عمل کروں | نیک | آپ جسے پسند کریں | اور داخل فرمائیں مجھے | اپنی رحمت سے

میں ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے

فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ

اپنے بندوں میں | نیک | اور اُس نے جائزہ لیا | پرندوں کا | تو کہا

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔" (19) اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا:

مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۡ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

کیا ہے مجھے | نہیں میں دیکھتا | ہدہد کو | یا | ہے وہ | غائب ہونے والوں میں سے

"کیا بات ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا؟ یا وہ غائب ہونے والوں میں سے ہے؟ (20)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| لَاُعَذِّبَنَّهٗ | عَذَابًا | شَدِيْدًا | اَوْ | لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ | اَوْ |
|---|---|---|---|---|---|
| میں ضرور عذاب دوں گا اس کو | عذاب | بہت سخت | یا | یقیناً میں ضرور ذبح کردوں گا اسے | یا |

میں اُسے ضرور بہت سخت عذاب دوں گا یا یقیناً میں اُسے ضرور ذبح کردوں گا یا

| لَيَاْتِيَنِّيْ | بِسُلْطٰنٍ | مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ | فَمَكَثَ | غَيْرَ بَعِيْدٍ |
|---|---|---|---|---|
| لازماً لائے گا میرے پاس | کوئی دلیل | واضح | تو وہ کچھ دیر ٹھہرا | نہ زیادہ ہوئی |

وہ لازماً کوئی واضح دلیل میرے پاس لائے گا۔" (21) تو وہ کچھ دیر ٹھہرا، جو زیادہ نہ تھی،

| فَقَالَ | اَحَطْتُّ | بِمَا | لَمْ تُحِطْ | بِهٖ |
|---|---|---|---|---|
| اس نے کہا | میں نے احاطہ کیا ہے | اس کا جو | نہیں احاطہ کیا آپ نے | اس کا |

پھر کہا: "میں نے احاطہ کیا ایک بات کا، جس کا تو نے احاطہ نہیں کیا

| وَجِئْتُكَ | مِنْ سَبَاٍ | بِنَبَاٍ | يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ | اِنِّيْ | وَجَدْتُّ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور لایا ہوں میں آپ کے پاس | سبا کے بارے میں | خبر | یقینی | یقیناً میں | میں نے پایا |

اور میں سبا سے ایک یقینی خبر آپ کے پاس لایا ہوں۔ (22) یقیناً میں نے

| امْرَاَةً | تَمْلِكُهُمْ | وَاُوْتِيَتْ | مِنْ كُلِّ شَيْءٍ | وَّلَهَا |
|---|---|---|---|---|
| ایک عورت کو | حکمرانی کرتی ہے اُن پر | اور اسے عطا کی گئی ہیں | ہر قسم کی چیزیں | اور اس کا |

ایک عورت کو پایا جو اُن پر حکمرانی کرتی ہے۔ اور اُسے ہر قسم کی چیزیں عطا کی گئی ہیں اور اُس کا

| عَرْشٌ | عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ | وَجَدْتُّهَا | وَقَوْمَهَا | يَسْجُدُوْنَ |
|---|---|---|---|---|
| تخت ہے | بڑا | میں نے پایا اُس کو | اور اُس کی قوم کو | وہ سجدہ کرتے ہیں |

بہت بڑا تخت ہے۔ (23) میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو پایا کہ وہ

| لِلشَّمْسِ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | وَزَيَّنَ | لَهُمُ | الشَّيْطٰنُ |
|---|---|---|---|---|
| سورج کو | سوائے اللہ تعالیٰ کے | اور خوشنما بنا دیے ہیں | اُن کے لیے | شیطان نے |

اللہ تعالیٰ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَعۡمَالَهُمۡ | فَصَدَّهُمۡ | عَنِ السَّبِيۡلِ | فَهُمۡ | لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٤﴾ |
| اُن کے اعمال | پس اس نے روک دیا انہیں | راستے سے | سو وہ | نہیں ہدایت پاتے |

اُن کے اعمال اُن کے لیے خوش نما بنادیے ہیں، پس انہیں سیدھی راہ سے روک دیا ہے، سو وہ ہدایت نہیں پاتے۔(24)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَّا | يَسۡجُدُوۡا | لِلّٰهِ | الَّذِىۡ | يُخۡرِجُ | الۡخَبۡءَ |
| یہ کہ نہیں | وہ سجدہ کرتے | اللہ تعالیٰ کو | جو | نکالتا ہے | پوشیدہ چیزیں |

یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ہی سجدہ نہیں کرتے جو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِى السَّمٰوٰتِ | وَالۡاَرۡضِ | وَيَعۡلَمُ | مَا | تُخۡفُوۡنَ | وَمَا |
| آسمانوں میں | اور زمین میں | اور وہ جانتا ہے | جو | تم چھپاتے ہو | اور جو |

آسمانوں اور زمین میں سے پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُعۡلِنُوۡنَ ﴿٢٥﴾ | اَللّٰهُ | لَاۤ اِلٰهَ | اِلَّا | هُوَ | رَبُّ |
| تم ظاہر کرتے ہو | اللہ تعالیٰ | نہیں کوئی معبود | سوائے | وہ | رب ہے |

تم ظاہر کرتے ہو، وہ جانتا ہے۔(25) اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو

السجدة ٨

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٢٦﴾ السجدة | قَالَ | سَنَنۡظُرُ | اَصَدَقۡتَ | اَمۡ |
| عرش عظیم کا | سلیمان نے کہا | جلد ہم دیکھیں گے | کیا تو نے سچ کہا | یا |

عرشِ عظیم کا رب ہے۔(26) سلیمان نے کہا: "ہم جلد ہی دیکھیں گے کہ تم نے سچ کہا یا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنۡتَ | مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٢٧﴾ | اِذۡهَبۡ | بِّكِتٰبِىۡ | هٰذَا |
| ہے تو | جھوٹوں میں سے | لے جاؤ | میرے خط کو | اس |

تم جھوٹوں میں سے ہو۔(27) میرا یہ خط لے جاؤ،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَلۡقِهۡ | اِلَيۡهِمۡ | ثُمَّ | تَوَلَّ | عَنۡهُمۡ | فَانۡظُرۡ |
| پھر پھینک دو اس کو | اُن کی طرف | پھر | لوٹ آنا | اُن سے | پھر دیکھو |

چنانچہ اسے اُن لوگوں کی طرف پھینک دینا پھر اُن سے لوٹ جانا پھر دیکھو



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ

سو آپ دیکھ لیں | کیا کچھ | آپ حکم کرتی ہیں | ملکہ نے کہا | یقیناً | بادشاہ

سو آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں؟“ (33) ملکہ نے کہا: ”یقیناً بادشاہ

إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

جب | داخل ہوتے ہیں | کسی بستی میں | خراب کرتے ہیں وہ اسے | اور وہ کرتے ہیں

جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اُسے خراب کر دیتے ہیں

أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ وَإِنِّي

عزت داروں کو | ذلیل | اور اسی طرح | وہ کریں گے | اور یقیناً میں

اور اُس کے عزت داروں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور اسی طرح وہ لوگ کریں گے۔ (34) اور یقیناً میں

مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ

بھیجنا چاہتی ہوں | اُن کی طرف | ایک ہدیہ | پھر انتظار کرنے والی ہوں | کس کے ساتھ

اُن کی خدمت میں ایک ہدیہ بھیجنا چاہتی ہوں۔ پھر انتظار کرنے والی ہوں

يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ

لوٹتے ہیں | سفیر | سو جب | آئے | سلیمان کے پاس | اُس نے کہا

سفیر کس جواب کے ساتھ لوٹتے ہیں؟“ (35) سو جب وہ سلیمان کے پاس آیا تو اُس نے کہا:

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ

کیا تم مدد کرنا چاہتے ہو میری | مال سے | پھر جو | دیا مجھے | اللہ تعالیٰ نے | بہتر ہے

”کیا میری مدد تم لوگ مال سے کرنا چاہتے ہو؟ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے

مِمَّا آتَاكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

اس سے جو | اس نے دیا ہے تمہیں | بلکہ | تم | اپنے تحفے سے | خوش ہوتے رہو

جو اُس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے رہو۔ (36)



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَاذَا | يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ | قَالَتْ | يٰٓاَيُّهَا | الْمَلَؤُا | اِنِّيْٓ |
| کس چیز کی (طرف) | وہ لوٹتے ہیں | ملکہ نے کہا | اے | سردارو | یقیناً میں |

کہ وہ کس چیز کی طرف لوٹتے ہیں؟" (28) ملکہ نے کہا: "اے سردارو! یقیناً

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُلْقِيَ | اِلَيَّ | كِتٰبٌ | كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ | اِنَّهٗ | مِنْ سُلَيْمٰنَ |
| ڈالا گیا | طرف میری | ایک خط | عزت والا | یقیناً وہ | سلیمان کی جانب سے ہے |

میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔ (29) یقیناً وہ سلیمان کی جانب سے ہے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِنَّهٗ | بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ | اَلَّا |
| اور یقیناً وہ | نام سے ہے | اللہ تعالیٰ کے | جو وسیع رحمت والا | بہت رحم والا ہے | یہ کہ نہ |

اور یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے (30) یہ کہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَعْلُوْا | عَلَيَّ | وَاْتُوْنِيْ | مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع | قَالَتْ | يٰٓاَيُّهَا |
| تم سرکشی کرو | میرے مقابلہ میں | اور حاضر ہو جاؤ میرے پاس | فرماں بردار ہو کر | ملکہ نے کہا | اے |

تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرماں بردار بن کر حاضر ہو جاؤ۔" (31) ملکہ نے کہا:

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمَلَؤُا | اَفْتُوْنِيْ | فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ | مَا | كُنْتُ | قَاطِعَةً |
| سردارو | مجھے مشورہ دو | میرے اس مسئلے میں | نہیں | ہوں میں | فیصلہ کرنے والی |

"اے سردارو! میرے اس مسئلہ میں مجھے مشورہ دو، میں کسی معاملے کا فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَمْرًا | حَتّٰى | تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ | قَالُوْا | نَحْنُ |
| کسی کام کا | یہاں تک کہ | تم میرے پاس حاضر ہو جاؤ | اُنہوں نے کہا | ہم |

یہاں تک کہ تم میرے پاس حاضر ہو۔" (32) انہوں نے کہا: "ہم لوگ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُولُوْا قُوَّةٍ | وَّاُولُوْا بَاْسٍ | شَدِيْدٍ ۙ | وَّالْاَمْرُ | اِلَيْكِ |
| قوت والے ہیں | اور جنگ جو ہیں | سخت قسم کے | اور فیصلہ | آپ کے ہاتھ میں ہے |

طاقت ور اور سخت جنگ جو ہیں، اور فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے،



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



اِرۡجِعۡ اِلَيۡهِمۡ فَلَنَاۡتِيَنَّهُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ

لوٹ جاؤ اُن کے پاس پھر ہم ضرور آئیں گے اُن کے پاس ایسے لشکروں کے ساتھ نہیں مقابلہ کرسکیں گے

لوٹ جاؤ اُن کے پاس پھر ہم ضرور اُن پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کرسکیں گے

لَهُمۡ بِهَا وَلَنُخۡرِجَنَّهُمۡ مِّنۡهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمۡ

جن کا ساتھ اس کے اور لازماً ہم ضرور نکالیں گے اُن کو اس سے بے عزت کرکے اور وہ

اور ہم اُنہیں لازماً وہاں سے بے عزت کرکے نکالیں گے اور وہ بہت

صٰغِرُوۡنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَؤُا اَيُّكُمۡ

بہت خوار ہوں گے سلیمان نے کہا اے سردارو کون تم میں سے

خوار ہوں گے۔'' (37) سلیمان نے کہا: ''اے سردارو! تم میں سے کون

يَاۡتِيۡنِىۡ بِعَرۡشِهَا قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتُوۡنِىۡ مُسۡلِمِيۡنَ ﴿٣٨﴾

لاتا ہے میرے پاس اس کا تخت پہلے اس سے کہ وہ آئیں میرے پاس مطیع ہوکر

اُس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ مطیع ہوکر میرے پاس آئیں؟'' (38)

قَالَ عِفۡرِيۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِيۡكَ

کہا ایک دیو نے جنوں میں سے میں لے کر آتا ہوں آپ کے پاس

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا: ''میں اُسے اس سے بھی پہلے لے کر آتا ہوں

بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّىۡ

اس کو پہلے اس سے کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے اور یقیناً میں

کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں اور یقیناً میں اس پر

عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ اَمِيۡنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِىۡ عِنۡدَهٗ

اس پر قوت رکھنے والا امانت دار ہوں کہا اس شخص نے جس کے پاس تھا

قوت رکھنے والا، امانت دار ہوں۔'' (39) جس شخص کے پاس



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

ایک علم | کتاب میں سے | میں | لے آتا ہوں آپ کے پاس | اُس کو | پہلے

کتاب کا علم تھا اُس نے کہا: ''میں اُسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آتا ہوں

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ

اس سے کہ | لوٹے | آپ کی طرف | نظر آپ کی | چنانچہ جب | اس نے دیکھا اُس کو

کہ آپ کی نظر آپ کی طرف لوٹے چنانچہ جب اُس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا''

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۚ قف

رکھا ہوا ہے | اس کے پاس | اُس نے کہا | یہ | فضل سے ہے | میرے رب کے

تو کہا: ''یہ میرے رب کے فضل میں سے ہے

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ

تا کہ وہ آزمائے مجھے | کیا میں شکر کرتا ہوں | یا | میں ناشکری کرتا ہوں | اور جو کوئی | شکر کرے

تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری؟ اور جو کوئی شکر کرے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

تو یقیناً | وہ شکر کرتا ہے | اپنے لیے | اور جو کوئی | ناشکری کرے | تو یقیناً

تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے تو یقیناً

رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا

میرا رب | بڑا بے نیاز ہے | بڑا کرم کرنے والا ہے | اُس نے کہا | بدل دو | اس کے لئے

میرا رب بڑا بے پروا، بڑا کرم کرنے والا ہے۔'' (40) سلیمان نے کہا: ''اُسے اُس کا

عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ

تخت اس کا | ہم دیکھتے ہیں | کیا وہ ہدایت حاصل کرتی ہے | یا | وہ ہے | اُن میں سے جو

تخت بدل کر دو، ہم دیکھتے ہیں کہ کیا وہ سمجھ پاتی ہے یا وہ اُن میں سے ہے



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ

نہیں ہدایت پاتے | پھر جب | وہ آئی | کہا گیا | کیا ایسا ہے | تیرا تخت

جو ہدایت نہیں پاتے ؟"(41) پھر جب ملکہ آئی تو کہا گیا: "کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟"

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ

اُس نے کہا | شاید وہ | وہی ہے | اور ہمیں عطا کیا گیا | علم

اُس نے کہا:" شاید یہ وہی ہے اور ہمیں تو اس سے پہلے علم عطا کیا گیا تھا۔

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

اس سے پہلے | اور تھے ہم | فرماں بردار | اور روک رکھا تھا اسے | جو | تھی وہ

اور ہم فرماں بردار تھے۔"(42) اور اُسے اُن چیزوں نے روک رکھا تھا

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

عبادت کرتی | سوائے اللہ تعالیٰ کے | یقیناً وہ | تھی | کافر قوم میں سے

جن کی وہ اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کرتی تھی۔ یقیناً وہ کافر قوم میں سے تھی۔(43)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ

کہا گیا | اس سے | داخل ہو جاؤ | محل میں | پھر جب | دیکھا اسے

اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ! پھر جب اُس نے اُسے دیکھا تو

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ

اس نے خیال کیا اُس کو | گہرا پانی | اور اس نے کھول دیں | اپنی پنڈلیوں سے | سلیمان نے کہا

اُس کو گہرا پانی خیال کیا اور اُس نے اپنی دونوں پنڈلیوں سے کپڑا کھول دیا سلیمان نے کہا:

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ

یقیناً وہ | محل ہے | جڑا ہوا | شیشوں سے | ملکہ نے کہا

یقیناً یہ ایک محل ہے، شیشوں سے بنایا گیا ہے۔ ملکہ نے کہا:



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبِّ | اِنِّیْ | ظَلَمْتُ | نَفْسِیْ | وَاَسْلَمْتُ | مَعَ |
| اے میرے رب | یقیناً میں نے | ظلم کیا | اپنی جان پر | اور میں فرماں بردار ہوئی | ساتھ |

”اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں

ع ٣ ١٤ ١٨

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُلَیْمٰنَ | لِلّٰهِ | رَبِّ | الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾ | وَلَقَدْ |
| سلیمان کے | اللہ تعالیٰ کے لئے | رب ہے | تمام جہانوں کا | اور بلاشبہ یقیناً |

سلیمان کے ساتھ اللہ ربّ العالمین کی فرماں بردار ہوئی ہوں۔“(44)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرْسَلْنَآ | اِلٰی | ثَمُوْدَ | اَخَاهُمْ | صٰلِحًا | اَنِ |
| بھیجا ہم نے | طرف | ثمود کی | اُن کے بھائی | صالح کو | یہ کہ |

اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا یہ کہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعْبُدُوا | اللّٰهَ | فَاِذَا | هُمْ | فَرِیْقٰنِ | یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ |
| عبادت کرو | اللہ تعالیٰ کی | تو یکا یک | وہ | دو فریق تھے | آپس میں جھگڑ رہے تھے |

اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو تو یکا یک وہ دو فریق تھے کہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔(45)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | یٰقَوْمِ | لِمَ | تَسْتَعْجِلُوْنَ | بِالسَّیِّئَةِ | قَبْلَ |
| اُس نے کہا | اے میری قوم | کیوں | تم جلدی مانگتے ہو | بُرائی کو | پہلے |

صالح نے کہا: ”اے میری قوم! تم لوگ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے جلدی کیوں کرتے ہو؟

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْحَسَنَةِ ۚ | لَوْلَا | تَسْتَغْفِرُوْنَ | اللّٰهَ | لَعَلَّكُمْ | تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ |
| بھلائی سے | کیوں نہیں | تم مغفرت طلب کرتے | اللہ تعالیٰ سے | تا کہ تم پر | رحم کیا جائے |

کیوں نہیں تم اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے؟“(46)

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوا | اطَّیَّرْنَا | بِكَ | وَبِمَنْ | مَّعَكَ ۭ | قَالَ |
| اُنہوں نے کہا | منحوس سمجھتے ہیں ہم | آپ کو | اور اُن کو جو | ساتھ ہیں تیرے | اُس نے کہا |

انہوں نے کہا: ”ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔“ صالح نے کہا:



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

نحوست تمہاری | پاس ہے | اللہ تعالیٰ کے | بلکہ | تم | لوگ

”تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہی سے ہے۔ بلکہ تم لوگ

تُفۡتَنُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ

فتنے میں مبتلا کردیے گئے ہو | اور تھے | شہر میں | نو | جتھے دار

فتنے میں مبتلا کردیے گئے ہو۔“ (47) اُس شہر میں نو جتھے دار تھے

يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوۡا

فساد پھیلاتے تھے | زمین میں | اور نہیں وہ اصلاح کرتے تھے | اُنہوں نے کہا

جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا کام نہ کرتے تھے۔ (48) اُنہوں نے کہا:

تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ

قسم کھاؤ | اللہ تعالیٰ کی | تاکہ ہم شب خون ماریں اس پر | اور اس کے گھر والوں پر | پھر

”تم لوگ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاؤ، ہم اُس پر اور اُس کے گھر والوں پر ضرور شب خون ماریں گے، پھر

لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ

ہم ضرور کہیں گے | اس کے وارث سے | نہیں | موجود تھے ہم | ہلاکت کے وقت

ہم ضرور اُس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُس کے گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود نہ تھے

اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا

اس کے گھر والوں کی | اور بلاشبہ ہم | یقیناً سچے ہیں | اور اُنہوں نے ایک خفیہ تدبیر کی | ایک خفیہ تدبیر

اور ہم بلاشبہ سچے ہیں۔“ (49) اور انہوں نے ایک خفیہ تدبیر کی

وَّمَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٥٠﴾ فَانۡظُرۡ

اور تدبیر کی ہم نے | ایک تدبیر | اور وہ | شعور نہیں رکھتے تھے | پھر آپ دیکھیں

اور ہم نے بھی ایک خفیہ تدبیر کی اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ (50) پھر آپ دیکھیں



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com



| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَيْفَ | كَانَ | عَاقِبَةُ | مَكْرِهِمْ ۙ | اَنَّا | دَمَّرْنٰهُمْ |
| کیسا | ہوا | انجام | اُن کی خفیہ تدبیر کا | یقیناً ہم | ہم نے تباہ کرکے رکھ دیا اُن کو |

اُن کی خفیہ تدبیر کا انجام کیسا ہوا! یقیناً ہم نے اُن کو

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقَوْمَهُمْ | اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ | فَتِلْكَ | بُيُوْتُهُمْ | خَاوِيَةً |
| اور اُن کی قوم کو | سب کو | پھر یہ | گھر اُن کے | ویران پڑے ہیں |

اور اُن کی پوری قوم کو تباہ کر کے رکھ دیا۔(51) پھر یہ رہے اُن کے گھر ویران پڑے ہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَا | ظَلَمُوْا ؕ | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيَةً | لِّقَوْمٍ |
| بوجہ اس کے جو | اُنہوں نے ظلم کیا | بلاشبہ | اس میں | یقیناً ایک نشانی ہے | ایسی قوم کے لیے |

اس وجہ سے کہ انہوں نے ظلم کیا، یقیناً اس میں ایک نشانی ہے اُن کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ | وَاَنْجَيْنَا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَكَانُوْا |
| وہ جانتے ہیں | اور نجات دی ہم نے | اُن لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور تھے وہ |

جو جانتے ہیں۔(52) اور ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ | وَلُوْطًا | اِذْ | قَالَ | لِقَوْمِهٖۤ | اَتَاْتُوْنَ |
| ڈرتے | اور لوط | جب | اُس نے کہا | اپنی قوم سے | کیا تم آتے ہو |

اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے۔(53) اور لوط کو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْفَاحِشَةَ | وَاَنْتُمْ | تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ | اَىِٕنَّكُمْ | لَتَاْتُوْنَ |
| بے حیائی کو | اور حالانکہ تم | دیکھتے ہو | کیا بلاشبہ تم | یقیناً آتے ہو |

”کیا تم بے حیائی کو آتے ہو اور حالانکہ تم دیکھتے ہو(54) کیا تم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الرِّجَالَ | شَهْوَةً | مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ | بَلْ | اَنْتُمْ |
| مردوں کے پاس | شہوت کے لیے | بجائے عورتوں کے | بلکہ | تم |

عورتوں کی بجائے مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم



” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com



قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

لوگ ہو | جہالت برتتے ہو | تو نہیں | تھا | جواب | اس کی قوم کا

لوگ جہالت برتتے ہو۔" (55) تو اُس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

مگر | یہ کہ | اُنہوں نے کہا | نکال دو | لوط کے گھر والوں کو | اپنی بستی سے

کہ انہوں نے کہا: "اپنی بستی سے لوط کے گھر والوں کو نکال دو۔

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

یقیناً وہ | لوگ ہیں | بڑے پاک باز بنتے ہیں | پھر نجات دی ہم نے اس کو | اور اس کے گھر والوں کو

یقیناً وہ بڑے پاک باز بنتے ہیں۔" (56) پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو نجات دی،

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

سوائے | اس کی بیوی کے | طے کر دیا تھا ہم نے اُس کے لیے | پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی

سوائے اُس کی بیوی کے جس کے لیے ہم نے طے کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔ (57)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع ٤ ١٤ ١٩

اور بارش برسائی ہم نے | اُن پر | زبردست بارش | سو بُری تھی | بارش | ڈرائے جانے والوں کی

اور ہم نے اُن پر بارش برسائی، زبردست بارش، سو ڈرائے جانے والوں کی بہت ہی بُری بارش تھی۔ (58)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

آپ کہہ دیں | سب تعریف اللہ کے لئے | اور سلام ہے | اُوپر | اس کے بندوں کے

آپ کہہ دیں سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور سلام اُس کے اُن بندوں پر

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

جنہیں | اُس نے چن لیا | کیا اللہ تعالیٰ | بہتر ہے | یا جنہیں | وہ لوگ شریک بناتے ہیں

جنہیں اُس نے چن لیا۔ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک بناتے ہیں؟ (59)



" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "